روزنامہ

وطن

WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعۃ المبارک
01 اگست 2025
FRIDAY
01 AUGUST -2025

صفحہ 08 جب تک وہیل چیئر پر نہ بیٹھ جاؤں، کرکٹ کھیلتا رہوں گا: شعیب ملک

صفحہ 08 ہندوستانی ٹیم ٹیسٹ سیریز ڈرا کروانے کے لئے پُرعزم

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 180 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

سالانہ امرناتھ یاترا: 4 لاکھ کا ہندسہ عبور، اسٹیک ہولڈرس اور یاتریوں کا شکریہ

یاتریوں کی ریکارڈ آمد اتحاد اور چیلنجوں پر قابو پانے کے عزم کا ثبوت

یہ ایک روحانی تجربہ جو عقیدت مندوں کیلئے اپنے آپ کو جاننے کا موقع فراہم کرتا ہے / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر// 31 جولائی // سی این آئی // سال رواں میں امرناتھ یاترا پر آنے والے یاتریوں کی تعداد 4 لاکھ تجاویز کرنے پر تمام سٹیک ہولڈرس اور یاتریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ملک اور دنیا بھر سے درشنوں کی ریکارڈ تعداد اور یاتریوں کی آمد ہندوستان کے اتحاد اور چیلنجوں پر قابو پانے کے اس کے عزم کا ثبوت ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے سالانہ امرناتھ جی یاترا کے 4 لاکھ درشنوں کی تعداد کو عبور کرنے کے بعد اس کے انتظامات میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرس کا شکریہ ادا کیا۔ لیفٹنٹ گورنر نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا ''بابا امرناتھ ناممکن کو ممکن بناتے ہیں۔ ان کے آشیرواد سے، مقدس یاترا نے آج 4 لاکھ کا ہندسہ عبور کر لیا ہے۔ میں اس معجزے کے لیے بھگوان شیو کو سجدہ کرتا ہوں اور اس مقدس یاترا کو عقیدت مندوں کے لیے ایک الہی تجربہ بنانے میں شامل ہر فرد کا شکریہ ادا کرتا ہوں''۔ انہوں نے مزید لکھا ''ملک اور دنیا بھر سے درشنوں کی ریکارڈ تعداد اور عقیدت مندوں کی آمد ہندوستان کے اتحاد اور چیلنجوں پر قابو/ 102

جموں کشمیر کی سیاحتی صلاحیتوں کا اجاگر کرنے کیلئے

وزیر اعلیٰ کا دو روزہ دورہ گجرات / عمر عبداللہ

ہم پُر امید ہے کہ گجرات سے سیاح دوبارہ جموں و کشمیر کا رخ کریں گے

سرینگر// 31 جولائی // سی این آئی // اس بات کی امید ظاہر کرتے ہوئے کہ گجرات سے سیاح دوبارہ جموں و کشمیر کا دورہ کریں گے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم تمام لوگوں کو جموں و کشمیر کی بے مثال خوبصورتی، ثقافت اور مہمان نوازی کو دیکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق دو روزہ دورہ احمد آباد گجرات کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو احمد آباد میں سفر اور سیاحتی میلے کا افتتاح کیا، جس میں جموں و کشمیر کی سیاحتی صلاحیت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعلیٰ کے دفتر نے لکھا ''وزیر اعلیٰ نے آج احمد آباد میں ٹریول اینڈ ٹورازم میلے کا افتتاح کیا، جس میں جموں و کشمیر کی سیاحت کی صلاحیت کو ظاہر کیا گیا تھا۔ ان کے ساتھ ان کے مشیر ناصر سوگامی، ممبر اسمبلی پہلگام الطاف احمد کلو اور ممبر اسمبلی گلمرگ فاروق شاہ بھی تھے۔ اس سے قبل میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے/ 103

حج بیت اللہ 2026

درخواست فارم جمع کرانے کی آخری 7 اگست 2025 کی رات تک توسیع

سری نگر// ۳۱، جولائی // جے کے این ایس // حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2026 کے حج درخواست فارم کے آن لائن جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 7 اگست 2025 کو رات 11 بجکر 59 بجے تک توسیع کر دی ہے، مختلف ریاستوں اور یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں کی طرف سے متعدد درخواستوں کا حوالہ دیتے ہوئے، خاص طور پر کم کوٹہ والی ریاستوں اور اس وقت پاسپورٹس کے تحت درخواست گزار ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا کے حکام نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی صورت میں مزید توسیع نہیں دی جائے گی۔/ 101

پاکستان کے DGMO نے کیا 10 مئی کو فائرنگ اور فوجی سرگرمیاں بند کرنے کیلئے بھارتی ہم منصب سے رابطہ

دوطرفہ مفاہمت، کوئی مداخلت اور نہ ثالثی

جنگ بندی کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کوئی دوطرفہ معاہدہ نہیں ہوا: وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ

سری نگر// ۳۱، جولائی // جے کے این ایس // ہندوستان نے جمعرات کو پھر یہ واضح کیا کہ پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے 10 مئی کو اپنے ہندوستانی ہم منصب سے فائرنگ اور فوجی سرگرمیاں بند کرنے کی درخواست کی، جس پر اس دن کے بعد اتفاق کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مفاہمت دونوں ملکوں کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز DGMOs کے درمیان براہ راست پرپہنچی ہے۔ وزارت خارجہ سے پوچھا گیا کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ آپریشن سندور کے دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات پر کسی تیسرے فریق کی مداخلت کی گئی تھی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں، وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے دوٹوک الفاظ میں کہا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 10 مئی 2025 کو، پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے اپنے ہندوستانی ہم منصب سے فائرنگ اور فوجی سرگرمیاں بند کرنے کی درخواست کرنے کیلئے رابطہ کیا، جس پر اتفاق کیا گیا تھا کہ اس دن کے بعد دونوں ملکوں کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان براہ راست دونوں کے درمیان بات چیت ہوئی۔ کیرالہ کے ممبر پارلیمنٹ حارث بیرن نے یہ پوچھا کہ کیا جنگ بندی کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی دوطرفہ معاہدہ ہوا ہے، جس پر وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے جواب دیا، 'نہیں'۔ 25 جولائی کو، مرکز نے پارلیمنٹ کو مطلع کیا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان نے 10 مئی کو دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرلز آف ملٹری آپریشنز کے درمیان براہ راست رابطے کے نتیجے میں فائرنگ اور فوجی سرگرمیاں/ 104

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی ہمارا وعدہ

مناسب وقت پر بحال ہوگا / چگ

سرینگر// 31 جولائی // سی این آئی // جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی ہمارا وعدہ ہے اور مناسب وقت پر بحال ہوگا کی وضاحت کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر ولداخ انچارج ترون چگ نے کہا کہ نہ خون اور پانی ایک ساتھ بہہ سکتے اور نہ ہی تجارت اور دہشت گردی ایک ساتھ چل سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چگ نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی مضبوط پالیسی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا/ 105

آپریشن سندور کی کامیابی پر ہماری حکومت کے نقطہ نظر کا واضح طور پر اظہار

راجیہ سبھا میں وزیر داخلہ امیت شاہ کی تقریر قابل ستائش / مودی

سرینگر// 31 جولائی // سی این آئی // وزیر اعظم نریندر مودی نے راجیہ سبھا میں وزیر داخلہ امیت شاہ کی تقریر کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ شاہ نے قومی سلامتی سے متعلق اہم پہلوؤں، دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور آپریشن سندور کی کامیابی پر ہماری حکومت کے نقطہ نظر کا واضح طور پر اظہار کیا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ راجیہ سبھا میں وزیر داخلہ امیت شاہ کی ایک غیر معمولی تقریر تھی۔ انہوں نے تقریر کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ امیت شاہ قومی سلامتی سے متعلق اہم پہلوؤں، دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور آپریشن سندور کی کامیابی پر ہماری حکومت کے نقطہ نظر کا واضح طور پر اظہار کیا۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پوسٹ میں امیت شاہ کے ٹویٹ کا جواب دیتے ہوئے شاہ کی تقریر کی ستائش کی اور کہا کہ انہوں نے قومی سلامتی سے متعلق اہم پہلوؤں اور آپریشن سندور کی کامیابی پر حکومت کے نقطہ نظر کا واضح طور پر اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا ''راجیہ سبھا میں وزیر داخلہ امیت شاہ کی ایک غیر معمولی تقریر۔ انہوں نے قومی سلامتی سے متعلق اہم پہلوؤں، دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور آپریشن سندور کی کامیابی پر ہماری حکومت کے نقطہ نظر کا واضح طور پر اظہار کیا۔/ 106

بجلی کرنٹ لگنے سے شہری لقمہ اجل

کڈر کولگام میں صف ماتم بچھ گئی

سرینگر// 31 جولائی // سی این آئی // جنوبی ضلع کولگام کے کڈر علاقے میں اس وقت کہرام مچ گئی جب بجلی کرنٹ لگنے سے شہری لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کڈر کولگام علاقے میں ایک شہری بجلی کرنٹ لگنے سے موت کی آغوش میں چلا گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شبیر احمد کوچھے ولد محمد ایوب کوچھے ساکنہ کڈر کولگام اچانک بجلی کی ترسیلی لائن کی زد میں آگیا جس کے نتیجے میں وہ جھلس کر بے ہوش ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ/ 109

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر کی یونیورسٹیوں میں

ملک گیر 'یووا کنیکٹ پروگرام' کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے وکست بھارت یووا کنیکٹ پروگرام (وی بی وائی سی پی) کے لئے کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ پروگرام وزیر اعظم کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے جو کہ 12 / اگست 2025، کو بین الاقوامی یوم نوجوانان کے موقعہ پر ملک گیر سطح پر شروع کیا جائے گا/ 108

سکینہ اِیتو اور جاوید ڈار نے گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ کا دورہ کیا

سڑک حادثے میں زخمی ہوئے اَفراد کی خیر و عافیت دریافت کی

مرحوم سرکاری ٹیچر کے اہلِ خانہ سے بھی ملاقات کی

کپواڑہ// انفو// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ ایتو اور وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کا دورہ کیا اور کل بہنی پورہ ہندواڑہ میں پیش آئے سڑک حادثے میں زخمی ہوئے اَفراد کی خیرو عافیت دریافت کی۔ دورے کے/ 107

ورنولولاب کے جنگل میں دلدوز واقعہ

دیررات عارضی رہائش گاہ منہدم

60 سالہ خاتون اور 8 سالہ بچہ لقمہ اجل

سری نگر// ۳۱، جولائی // جے کے این ایس // شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے امری بہک ورنولولاب کے جنگلاتی علاقے میں بدھ کی رات ایک دلخراش واقعے میں ایک 60 سالہ خاتون اور ایک 8 سالہ لڑکا ان کی عارضی رہائش گاہ منہدم ہونے سے ہلاک ہوگئے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ بدھ کو رات کے وقت امری بہک ورنولولاب جے جنگل میں ایک عارضی رہائش گاہ گرگئی جس سے ایک خاتون اور ایک کمسن لڑکا ہلاک ہو گیا۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 60 سالہ معروف نوری زوجہ محمد یوسف میر اور 8 سالہ عابد حسین میر ولد محمد شفیع میر ساکنان اگرعفان ورنولولاب کپوارہ کے طور پر کی گئی ہے۔ دریں اثنا، پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ کر جائے حادثہ کا جائزہ لے گی۔

وادی کے طول ارض میں سڑکوں کی خستہ حالت نے سنگین رُخ اختیار کیا

میگڈم بچھانے مرمت اور کشادگی کے سلسلے میں آر اینڈ بی محکمہ کی خاموشی ناقابل برداشت / عوامی حلقے

سرینگر// 31 جولائی // اے پی آئی // سڑکوں کی خستہ حالت وادی کشمیر میں سنگین رُخ اختیار کیا میگڈم مرمت کشادگی کے سلسلے میں آر اینڈ بی محکمہ منصوبوں کو پائے تکمیل تک پہنچانے میں ناکام ثابت ہوچکا ہے۔ رواں برس کے ساتھ ماہ گزر گئے ہیں فیصد سڑکوں پر ابھی تک تارکول نہیں بچھایا گیا اور نہ ہی کشادگی یا مرمت کے سلسلے میں متعلقہ ادارہ ابھی تک خاموش تماشائی بنا ہوا ہے جس پر عوامی حلقوں میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق رواں برس شروع ہونے کے ساتھ ہی وادی کے طول ارض میں لوگوں نے سڑکوں کی خستہ حالت کے بارے میں صوبائی انتظامیہ کو آگاہ کرتے ہوئے سڑکوں پر میگڈم بچھانے کشادگی اور نئی سڑکیں تعمیر کرنے کے مطالبے کو دہرایا۔ آر اینڈ بی بلدیاتی اداروں رورل ڈیولپمنٹ باوڈر روڑ آرگنائزیشن وزیر اعظم سڑک روزگار یوجنا کی جانب سے لوگوں کو یہ یقین دلایا گیا کہ بہتر سڑک رابطہ فراہم کرنے میں کسی بھی طرح کا دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائیگا۔ تاہم رواں برس کے سات ماہ گزر گئے آر اینڈ بی محکمہ اپنی کارکردگی میں بہتری لانے سڑکوں پر میگڈم بچھانے کشادگی اور نئی سڑکیں تعمیر کرنے میں کے ضمن میں ابھی تک اقدامات نہیں اٹھائے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ آر اینڈ بی پی ایم جی ایس وائی رورل ڈیولپمنٹ ادارے ابھی تک بیس فیصد سڑکوں پر میگڈم بچھانے میں کامیاب نہیں ہوئے ہے، جب کہ وادی کشمیر میں 65-75% سڑکیں ویرانی کا منظر پیش کررہی ہے ہر ایک علاقے میں رہنے والے لوگ شکایت کررہے ہیں کہ ان کی سڑکیں انتہائی خستہ ہوچکی ہے۔ اگرچہ کئی بار آر اینڈ بی یا دیگر اداروں کی نوٹس میں یہ بات لائی گئی کہ سڑکوں کی مرمت میگڈم کشادگی کے بارے میں آگاہ کرنے کے باوجود اقدامات نہیں اٹھائے گئے/ 111

شانت منو نے سرِی نگر میں 'ایس سی اِی آر ٹی آن وہیلز' کو

جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

ایس سی اِی آر ٹی بمنہ میں یوٹی سطح کی سائنس و ٹیکنالوجی نمائش اور سیمینار کا اِفتتاح کیا

سری نگر// انفو// ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم اور فائنانشل کمشنر شانت منو نے سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی ای آر ٹی) کے صوبائی دفتر بمنہ سے ایک اختراعی رسائی اقدام ایس سی ای آر ٹی آن وہیلز کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ شانت منو جو ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی بھی/ 110

دین میں عورت کا اعلیٰ مرتبہ ہے

خواتینِ اُمت اپنی ذمہ داریاں سمجھیں

علامہ محمد اُسید الرحمن سعید

اسلام میں عورت کا مقام ومرتبہ ہے لیکن یہ مظلوم کیوں؟؟ اسلام دین رحمت وامن ہے اس عظیم دین نیہر حق والے کو اپنا حق دیا۔ اسی طرح اس نے عورت کو اپنے تمام حقوق واضح کئے اور اس مبارک دین میں عورت کا عظیم اور اعلیٰ مقام ومرتبہ ہے۔ اسلام کی مقدس تعلیمات سے واضح ہوتا ہے کہ ایک خاتون ہر لحاظ سے معزز اور محترم ہے چاہے وہ ماں ہو، بہن ہو، بیٹی ہو یا کسی کی بیوی ہو۔ اسلام نے ماں کے ساتھ اچھا اور بہترین سلوک اور برتاو کو واجب قرار دیا اور ماں کو ایک عظیم ہستی اور بچے کی بے مثال محسنہ قرار دیا اور بار بار اسکے ساتھ احسان اور اکرام حکم فرمایا، اسلام واحد دین ہے جس نے ماں کے قدموں تلے جنت قرار دیا یعنی ماں کی خدمت اور اطاعت کو باعث داخلہ جنت قرار دیا اتنا ہی نہیں بلکہ ماں کو تین مرتبہ انسانیت میں سب سے زیادہ حسن سلوک کا حقدار قرار دیا۔ اسلام دین رحمت نے بیٹی اور بہن کی پرورش، تعلیم وتربیت، ادب وعزت، انکی شادی کرانے اور ان پر صبر کرنے کو عظیم عمل اور جنت کا سامان کہا، اسلام میں بیٹی اور بہن کا مرتبہ اور مقام بہت ہی اعلی اور ارفع ہے اور اسلام کے مطالعہ سے واضح ہوتا یہ بیٹی بڑی نعمت، رحمت اور برکت ہے اسی طرح اسلام نے بیوی کے حقوق تفصیلات واضح فرمایے، بیوی کے نان نفقہ، اور اسکے ساتھ بہترین اور اچھے سلوک کو لازم قرار دیا، بیوی کے ساتھ کھیلانا، ہنسنا، اسکے ساتھ پیار ومحبت اسلام کی تعلیمات میں سے ہے بلکہ یہ عبادت اور اجر وثواب کا باعث قرار دیا گیا۔۔۔ قارئین کرام اپ جانتے ہیں کہ

اسلام دین عظیم نے عورت کو تمام انسانیت کی ماں کہا یعنی حضرت حواء □ علی االسلام، اسی طرح رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو اہل ایمان کی مائیں قرار دیا اور تاریخ اسلام سے واضح ہوتا ہے کہ عورت علماء □ کرام، محدثین عظام، مفسرین کرام، فقہاء □ ، ڈاکٹرز، انجینئروں اسطرح اور بڑے لوگوں کی "ماں" تھی اور نہ صرف انکی ماں رہی بلکہ انکی بڑی مربیہ اور معلمہ رہی۔۔۔۔۔ یہ عورت کا ہی مقام ومرتبہ ہے کہ اللہ کی کتاب قران مجید میں ایک بڑی سورت عورتوں کی منسوب ہے یعنی سورۃ نساء □ اس عظیم میں خواتین کا مقام ومرتبہ، حقوق، انکے احکام ومسائل کا حل موجود ہیں اتنا ہی نہیں بلکہ ایک سورت کا نام عورت کے نام پر ہے، میری مراد' سور مریم'۔ اور حضرت مریم کو عظیم، برگزیدہ اور اعلی خاتون کہا گیا بلکہ ان کی سیرت طیبہ کو بھی بیان کیا گیا۔

قارئین کرام! اسلام کی روشنی میں جتنا عورت کا مقام اور اسکی رفعت بیان کیا جائے اتنا کم ہے جو مقام ومرتبہ اس دین مبین میں خواتین کا ہے اسکی کوئی مثال ملنا محال ہے اب دیکھیں تصویر کا دوسرا رخ وہ ہے عورت پر مظالم اور زیادتیاں اج سب سے زیادہ مظلوم ومجبور یہی عورت ہے کچھ ظلم یہ خود کرتی ہے یعنی اپنے مالک اور خالق اللہ تعالی کی نافرمانیوں اور معاصی کی صورت میں اور کچھ مظالم معاشرے کی طرف سے اس پر کیجاتے ہیں سب سے پہلا ظلم جو ایک عورت پر ہوتا ہے، وہ ہے اس کا پیدا ہونا۔ اکثر کو پسند نہیں ہے، اکثر لوگ اس کے انے کو منحوس اور عار سمجھتے ہیں جیسے کہ زمانے جہلیت میں ہوتا

تھا قران مجید نے اس کا نقشہ کھینچا سورت زخرف میں، بہت سارے لوگ لڑکی کی پیدائش پر ماتم کرتے ہیں اور اس مظلومہ کو مختلف طعنے اور برے القاب سے یاد کرتے اتنا ہی نہیں بلکہ سب سے زیادہ قتل اسی بیچاری اور مظلوم بچی کے ہوتے، زمانے جہالت میں اسے زندہ درگور کرکے قتل کیا جاتا تھا مگر اج کیمارڈرن زمانے میں اسے رحم مادر میں قتل کیا جاتا ہے۔ ماشاء □ اللہ زمانہ جاہلیت میں اس مظلوم لڑکی کوانے کے بعد قتل کیا جاتا تھا، اج دوقدم اگیہوکراس مجبورہ کوانہی نہیں دیتے۔ قران مجید کی اس ایت کوجواب دیا جائے" اور جب زندہ درگور بچی سے پوچھا جائے گا کہ اسے کس گناہ پر قتل کیا گیا؟ غور کریں سوال مظلومہ سے ہوگا نہ کہ مجرم سے۔ علماء □ تفسیر فرماتے ہیں کہ مجرم سے اللہ تعالی بہت ناراض ہوگا اور اسکے ساتھ بات ہی

نہیں کریں گا۔ اسلام میں بچے کو قتل کو شرک کے بعد سب سے بڑا جرم اور گناہ قرار دیا گیا، چاہے وہ بچہ ہو یا بچی۔ قارئین کرام۔ عورت پر ایک اور بڑا ظلم جو ہوتا ہے وہ ہے اس کو تعلیم وتربیت سے محروم رکھنا۔ اسلام میں عورت کا اسی طرح تعلیمی وتربیتی حق ہے جو مرد کا حق ہے، عورت اور لڑکی کا تعلیمی اور تربیتی ترقی میں اگے بڑھنا مطلوب اور مقصود ہے جتنی عورت تعلیم وتربیت یافتہ ہوگی، جتنا وہ اپنے مالک، خالق اور رب اللہ تعالی اور اسکے دین کی معرفت حاصل کریں گی اتنا معاشرہ کی اصلاح ہوگی۔ عورت کی تعلیم وتربیت معاشرے کی تعلیم وتربیت ہے اتنا بہترین اور لائق ہے کہ ہماری بیٹی ایک کامیاب ڈاکٹر ہو، تاکہ وہ مریض خواتین کا علاج معالجہ کرے، کتنا احسن ہے کہ عورت مختلف صنعت اور خیر کے کاموں میں ماہر ہو، تاکہ معاشرے کی عملی اصلاح

اور تطہیر ہو، اسلام میں مطلوب ہے کہ عورت علم کے نور سے منور ہو اور تربیت کی عطر سے معطر ہو لیکن شرم حیا اور عفت وعصمت اور پردہ اور حجاب شرط ہیں۔ اسی طرح عورت پر مالی مظالم بھی عیاں ہیں اس کو وراثت، مہر اور نان نفقہ جیسے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے حالانکہ اسلام واحد دین ہے جس نے ان تمام حقوق کو مفصل بیان کیا اور ان حقوق کا مستحق عورت کو قرار دیا۔ عورت پر اج کل جو عام ظلم و بربریت ہے وہ ہے جسمانی تکلیف torturehysical۔ اکثر عورتوں کو بے گناہ اور بلاقصور مارا اور پیٹا جا رہا ہے حالانکہ ہمارے رسول نے کبھی بھی عورت پر ہاتھ نہیں اٹھایا جیسے کہ ہماری ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار مبارک بیان کرتی ہیں، اسی طرح عورت پر مظالم میں ایک اور ظلم اج عام ہے اس کو گھر

میں مزدور اور نوکر جیسا سمجھا جاتا ہے اور اسی طرح کام لیا جاتا ہے حالانکہ مرد عورت کا لباس اور مددگار ہے جیسا کہ قران مجید سے واضح ہوتا ہے ہمارے رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم گھر کا کام خود کرتے تھے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی خواتین کو اپنی خادمہ نہ سمجھے بلکہ ان کا دست بازو بنکر ان کا مدد اور تعاون کرے۔ مضمون کے طویل ہونے کے خوف سے انہیں کلمات پر مکتفی ہوں اور خالق کائنات سے دعاء □ کرتا ہوں کہ ہمیں اپنے دین رحمت کے فہم وعلم سے مالا مال کرے اور ہمیں خواتین کے حقوق بجالانے کی توفیق عطا فرمائے اور خواتین اُمت کو بھی اپنی ذمہ داریاں اور اسلام میں اپنا مقام ومرتبہ سمجھنے کی قوت عطاء □ فرمائے اور اسکی قدر کی توفیق سے نوازے۔۔ بے شک اللہ تعالی ہم سب کے لیے کافی ہے۔

نکاح کیوں ضروری ہے کتاب وسُنت کے آئینے میں

علامہ محمد اُسید الرحمن سعید

اسلام میں نکاح کی بڑی اہمیت ہے۔ اسلام نے نکاح کے تعلق سے جو فکرِ اعتدال اور نظریہ توازن پیش کیا ہے وہ نہایت جامع اور بے نظیر ہے۔ اسلام کی نظر میں نکاح محض انسانی خواہشات کی تکمیل اور فطری جذبات کی تسکین کا نام نہیں ہے۔ انسان کی جس طرح بہت ساری فطری ضروریات ہیں، بس اسی طرح نکاح بھی انسان کی ایک اہم فطری ضرورت ہے، اس لیے اسلام میں انسان کو اپنی اس فطری ضرورت کو جائز اور مہذب طریقے کے ساتھ پورا کرنے کی اجازت ہے اور اسلام نے نکاح کو انسانی بقا وتحفظ کے لیے ضروری بتایا ہے۔۔۔

اسلام نے تو نکاح کو احساسِ بندگی اور شعورِ زندگی کے لیے عبادت سے تعبیر فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے کہ! اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے کثرت سے مرد وعورت پھیلا دیئے۔ (سورت نساء □) متعدد احادیث میں نکاح کرنے کا حکم مذکور ہے، ایک حدیث مبارکہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا: اے جوانو کی جماعت! تم میں جو شخص خانہ داری (نان ونفقہ) کا بوجھ اٹھانے کی قدرت رکھتا ہو اس کو نکاح کر لینا چاہیے، کیونکہ نکاح کو نگاہ کے پست ہونے اور شرمگاہ کے محفوظ رہنے میں خاص دخل ہے اور جو شخص قدرت نہ رکھتا ہو اس کو روزہ رکھنا چاہیے، (مسلم شریف) دوسری حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ نکاح کر لیتا ہے تو آدھا دین مکمل کر لیتا ہے، اب اس کو چاہیے کہ نصف دین میں اللہ تعالی سے ڈرتا رہے (ترغیب) اس طرح مختلف احادیث میں شادی نہ کرنے پر وعید آئی ہے، ایک حدیث میں مذکور ہے کہ جو شخص باوجود تقاضائے نفس وقدرت کے نکاح نہ کرے وہ ہمارے طریقہ سے خارج ہے (کیونکہ یہ طریقہ

نصاری کا ہے کہ وہ نفس نکاح کو وصول الی اللہ سے مانع سمجھ کر اس کے ترک کو (نکاح نہ کرنے کو) عبادت سمجھتے ہیں۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریمنے ارشاد فرمایا: جو شخص نکاح کرنے کی وسعت رکھتا ہو، پھر نکاح نہ کرے اسکا مجھ سے کوئی تعلق نہیں (ترغیب) ایک اور طویل حدیث میں روایت ہے کہ حضور نبی کریم ? نے حضرت عکاف رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا: اے عکاف! کیا تیری بیوی ہے؟ انھوں نے عرض کیا نہیں، حضور نبی کریم نے فرمایا اور تو مال والا وسعت والا ہے؟ عرض کیا جی ہاں میں مال اور وسعت والا ہوں، حضور نبی کریم نے فرمایا تو اس حالت میں تو شیطان کے بھائیوں میں سے ہے، اگر تو نصاریٰ میں سے ہوتا تو ان کا راہب ہوتا، بلاشبہ نکاح کرنا ہمارا طریقہ ہے، تم میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جو بے نکاح ہیں اور مرنے والوں میں سب سے بدتر وہ ہیں جو بے نکاح ہیں، کیا تم شیطان سے لگاؤ رکھتے ہو؟ شیطان کے پاس عورتوں سے زیادہ کوئی ہتھیار نہیں جو صالحین میں کارگر ہو (یعنی عورتوں کے ذریعہ فتنہ میں مبتلا کرتا ہے) مگر جو لوگ نکاح کیے ہوئے ہیں یہ لوگ پاکیزہ اور فحش سے بری ہیں اور فرمایا، اے عکاف تیرا برا ہو نکاح کر لے ورنہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگا۔ (رواہ احمد جمع الفوائد)

فقہاء □ کرام نے بھی سوائے اس صورت کے کہ جب کہ عورت کے ساتھ ظلم کرنے کا اندیشہ یا یقین ہو تو اس صورت میں نکاح کو مکروہ یا حرام لکھا ہے، اس کے علاوہ کی صورتوں میں کم از کم سنت مؤکدہ لکھا ہے اور بعض مرتبہ فرض اور واجب بھی بتلایا ہے، نیز اس کو اشتغال بالتعلم والتعلیم والتخلی للنوافل (نفل عبادت وغیرہ سے) افضل کہا ہے۔ پتہ چلا کہ بغیر کسی وجہ کیشادی نہ کرکے اپنی زندگی اللہ کی عبادت میں گذارنے کی سوچ اسلامی سوچ نہیں ہے۔

مذکورہ بالا حدیث شریف میں صراحت کیساتھ آپنے نکاح کرنے کو اپنی سنت اور نکاح نہ کرنے کو رہبانیت قرار دیا گیا ہے اور اسلام میں رہبانیت کا کوئی تصور نہیں۔۔۔ نکاح کرنا انبیائےکرام علیہم السلام کی بھی سنت ہے۔

ترمذی شریف میں روایت ہے کہ چار چیزیں سنت المرسلین یعنی انبیائے کرام علیہم السلام کی سنتیں ہیں (1) تمام انبیائےکرام علیہم السلام باحیا ہوا کرتے تھے۔ (2) تمام انبیائے کرام علیہم السلام خوشبو کا استعمال کیا کرتے تھے۔ (3) تمام انبیائے کرام علیہم السلام مسواک کیا کرتے تھے۔ (4) تمام انبیائے کرام علیہم السلام ازواجی زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ چنانچہ سورت رعد میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا" اے میرے محبوب! ہم نے آپ () سے پہلےبھی انبیائے (کرام علیہم السلام) کو بھیجا اور ہم نے انکے لئے بیویاں اور اولادیں بنائیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ جب بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عبادت وریاضت میں یکسوئی ودلچسپی کے پیش نظر آنحضرت سے اپنی قوت شہوت کو ختم کردینے کی خواہش ظاہر کی تو آنحضرت نے ایسا کرنے سے منع فرمایا اور شادی نہ کرنے کو زندگی سے فرار اختیار کرنا قرار دیا۔ اس لیے کہ اسلام زندگی سے فرار کی راہ کو بالکل ناپسند کرتا ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ بخدا میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس کی ناراضگی سے بچنے والا ہوں، میں کبھی نفل روزے رکھتا ہوں اور کبھی بغیر روزوں کے رہتا ہوں، کبھی راتوں میں نماز پڑھتا ہوں اور کبھی سوتا ہوں اور شادی بھی کرتا ہوں (یہ میرا طریقہ ہے) اور جو میرے طریقے سے منہ موڑے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں"۔

کرپشن کیسز میں اشتہاری ایم کیو ایم رہنما کی بیٹی کی شادی، تقریب میں وزارت خارجہ کے اعلی افسران کی موجودگی نے سوالات اٹھادیئے

اللہ تعالی عنہ نکاح میں انسان کیلیےبہت سیدینی ودنیاوی فائدے رکھیں، مثلاً معاشرتی فائدے، خاندانی فائدے، اخلاقی فائدے، سماجی فائدے، نفسیاتی فائدے الغرض! فائدوں اور خوبیوں کا دوسرا نام نکاح ہے۔

انسان کو نکاح کے ذریعہ صرف جنسی سکون ہی حاصل نہیں ہوتا بلکہ قلبی سکون ذہنی اطمینان غرض کہ ہر طرح کا سکون میسر ہوتا ہے۔۔۔ شوہر اور بیوی کے مابین الفت ومحبت کا رشتہ ہے اور ایک بیوی اپنے شوہر کے لئے راحت و آرام، سکون و اطمینان کا ذریعہ ہوتی ہے۔۔۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے" وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی بنائی تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے" (سورت اعراف)

اس آیت سے عورت کی اہمیت معلوم ہوتی ہے کہ عورت مرد کے حق میں ایک انمول تحفہ ہے اور مرد کے لئے باعث سکون واطمینان ہے لہذا جو مرد عورت کی قدر کرتا ہے وہ کامیاب اور پرسکون زندگی گزارتا ہے۔۔۔ اگر انسان نکاح سے جو انسانی فطری ضرورت ہے، منہ موڑنے کی کوشش کرتا ہے تو انسان کو خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

قارئین کرام! زمانہ جاہلیت کے لوگ کس قدر سخت دل ہوگئے جو اپنی بیٹیوں کو اپنے ہی ہاتھوں زندہ درگور کردیا کرتے تھے، دفن ہونے والی معصوم بچیوں کی چیخ وپکار انکے کانوں میں پڑتی ہوگی مگر ان کا ضمیر ان کو نہیں جھنجھوڑتا ہوگا۔۔۔ ان حالات میں حضور نبی کریمنے اپنی دوانگلیوں کا ارشاد کرکے فرمایا' جس آدمی کے گھر میں دو بیٹیاں ہوں اور وہ انکی اچھی پرورش کرے حتی کہ انکا نکاح کردے تو وہ آدمی جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا جیسے ہاتھ کی دوانگلیاں ایک دوسرے کے ساتھ ہوتی ہیں"۔

حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا دنیا ایک متاع ہے اور اس دنیا کی سب سے قیمتی متاع نیک بیوی ہے (مسلم شریف)

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے تھے کہ مجھے میرے آقا حضور نبی کریم نے پانچ کاموں میں جلدی کرنے کی وصیت فرمائی۔ 1- تم نماز کے فوت ہونے سے پہلے اسے ادا کرلو۔ 2- موت سے پہلے توبہ کرنے میں جلدی کرو۔ 3- جب کوئی آدمی فوت ہوجائے تو اسکے کفن دفن میں جلدی کرو۔ 4- تمہارے سر پر قرض ہو تو اسکی ادائیگی میں جلدی کرو۔ 5- جب بیٹی یا بیٹے کیلئے کوئی مناسب رشتہ مل جائے تو اس کے نکاح کرنے میں جلدی کرو۔۔۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی علیہ شادی کی اہمیت وفوائد کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (1) اگر شادی کی اہمیت وفضیلت میں صرف حضور نبی ? کا روز قیامت اپنی امت کو دیکھ کر خوش ہونا ہی ہوتا تو کافی تھا۔ (2) موت کے بعد نیک عمل کا (بصورت صالح اولاد) جاری رہنا ہی ہوتا تو کافی تھا۔ (3) ایسی نسل جو اللہ تعالی کی وحدانیت اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتی ہو، کا پیدا ہونا ہی ہوتا تو کافی تھا۔ (4) محرمات سے آنکھوں کا جھک جانا اور شرمگاہ کا محفوظ ہو جانا ہی ہوتا تو کافی تھا۔ (5) کسی خاتون کی عصمت کا محفوظ ہو جانا ہی ہوتا تو کافی تھا۔ میاں اور بیوی اپنی حاجت پوری کرتے ہیں، لذت اٹھاتے ہیں اور ان کی نیکیوں کے دفتر بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ (6) مرد کا بیوی کے پہننے اوڑھنے، رہنےسہنے اور کھانے پینے پر خرچ کرنے کا ثواب ہی ہوتا تو کافی تھا۔ (7) اسلام اور اس کے ماننے والوں کا بڑھنا اور اسلام دشمنوں کا اس پر پیچ وتاب کھانا ہی ہوتا تو کافی تھا۔ (8) دل کا شہوانی قوت پر قابو پا کر دین ودنیا کیلیے نفع مند کاموں میں مشغول ہو جانا ہی ہوتا تو کافی تھا کیونکہ دل کا شہوانی خیالات میں گھر جانا، اور انسان کا اس سے چھٹکارے کی جدوجہد کرتے رہنا بہت سے مفید کام نہیں ہونے دیتا۔

(9) بیٹیوں کا، جن کی اس نے اچھی پرورش کی اور ان کی جدائی کا غم سہا جہنم سے ڈھال بن جانا ہی ہوتا

رشتوں کا احترام سیرت طیبہ کی روشنی میں

ابو سید

رشتہ داروں سے تعلق جوڑنا۔ اُنکے ساتھ حسن سلوک کرنا، اپنی ہمت کے بقدر اُنکے ساتھ تعاون کرنا، ان کی خدمت کرنا، اُنکے ساتھ بہتر تعلقات قائم رکھنا اور اُنکی ہمدروی وخیرخواہی کے جذبات سے سرشار رہنا شریعت اسلامیہ میں صلہ رحمی کہلاتا ہے اور رشتہ داروں کیساتھ بدخلقی وبدسلوکی کیساتھ پیش آنے کو قطع رحمی کہا جاتا ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں ہے جو بدلہ کے طور پر صلہ رحمی کرتا ہے، بلکہ اصل میں صلہ رحمی تو یہ ہے کہ جب کوئی قطع رحمی کرے تو وہ اسے جوڑے۔"

بخاری ومسلم میں روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کوئی بندہ تم میں اس وقت تک سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئیپسند کرتا ہے۔ شریعت اسلامیہ میں صلہ رحمی واجب اور قطع رحمی حرام ہے۔ قرآن مجید واحادیث مبارکہ میں صلہ رحمی کی تاکید اور قطع رحمی کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

پاکستان کی دس سالہ ہانیہ منہاس نے ایشین ٹینس چیمپئن شپ جیت لی

چنانچہ سورت بقرہ میں ارشادِ خداوندی ہے کہ وہ جو اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پختہ کرنے کے بعد بھی توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں کاٹ ڈالتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے ہیں ایسے ہی لوگ بڑا نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اسی طرح سورت نساء □ میں ارشاد ربانی ہے کہ اور اللہ تعالی کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کیساتھ نیکی (حسن سلوک) کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے (رفیق سفر، اہلیہ) اور مسافر اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی (نیکی کرو)، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والے بڑائی کرنے والے (متکبر اور شوخی باز) شخص کو۔

سورت رعد میں ارشاد ربانی ہے کہ وہ لوگ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور جن رشتوں کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے، یہ لوگ انہیں جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور حساب کے برے انجام سے خوف کھاتے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی خوشنودی کی خاطر صبر سے کام لیا، اور نماز قائم کی اور ہم نے انہیں جو رزق عطا کیا اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور برائی کا بدلہ بھلائی سے دیتے ہیں، انہی لوگوں کے لیے انجام کا گھر ہوگا، ہمیشہ رہنے کے باغات، جن میں یہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباء □ ، بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے، یہ کہتے ہوئے کہ "سلام ہو تم پر" بسبب تمہارے صبر کرنے کے، سو کیا ہی خوب ہے انجام کا گھر۔

اور اسی طرح سورت نور میں ارشاد ربانی ہے کہ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل (اور صاحب) وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ (خیرات) نہیں دیں گے ان کو چاہیے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

2- صلہ رحمی احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔۔

احادیث مطہرات میں صلہ رحمی پر بہت زور دیا گیا ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ا نے فرمایا' جس کو یہ بات اچھی لگے کہ اس کی روزی کشادہ کی جائے اور اس کی عمر لمبی (زندگی میں برکت) کی جائے تو اسے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرتے رہنا چاہیئے۔ (بخاری ومسلم)۔

حضرت ابو اُسید ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک وقت جب ہم حضور نبی کریم کی خدمت میں حاضر تھے، قبیلہ بنوسلمہ سے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا میرے والدین کے مجھ پر ایسے بھی حق ہیں جو مجھے انکے انتقال کے بعد ادا کرنے چاہئیں؟ آپ نے فرمایا ہاں انکے لئے مغفرت وبخشش ورحمت کی دعا کرتے رہنا، انکا اگر کسی سے عہد معاہدہ ہو تو اسے پورا کرنا ان کے تعلق سے جو رشتے ہوں انکا لحاظ رکھنا اور انکا حق ادا کرنا اور انکے دوستوں کا احترام واکرام کرنا (سنن ابوداود)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا جو کوئی یہ چاہے کہ قبر میں اپنے باپ کو آرام پہنچائے اور والد کی خدمت کرے تو باپ کے انتقال کے بعد اسکے بھائیوں (اپنے چچاؤں) کیساتھ وہ اچھا برتاؤ رکھے جو رکھنا چاہیئے (صحیح ابن حبان)

کرپشن کیسز میں اشتہاری ایم کیو ایم رہنما کی بیٹی کی شادی، تقریب میں وزارت خارجہ کے اعلی افسران کی موجودگی نے سوالات اٹھادیئے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا" میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے کیا توبہ کی کوئی صورت ہے؟ آپ نے پوچھا! کیا تیری ماں زندہ ہے؟ اس شخص نے عرض کیا نہیں" آپ نے فرمایا کیا تیری خالہ ہے،؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے ارشاد فرمایا جاؤ اس سے جاکر حسن سلوک کرو (اللہ تعالی تجھے معاف فرمادیگے) (سنن ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی کریم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے اقارب ہیں، میں ان سے جوڑ پیدا کرتا ہوں، مگر وہ مجھ سے توڑتے ہیں میں اُن پر احسان کرتا ہوں مگر وہ مجھ سے بدی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حلم وبردباری سے پیش اتا ہوں مگر وہ مجھ سے جہل وجفا سے پیش اتے ہیں۔ تو آپ نے اس شخص سے فرمایا :اگر یہی حال ہے جو تم نے بیان کیا ہے، تو تو ان کے منہ پر جلتی راکھ ڈالتا ہے اور ہمیشہ اللہ کی طرف سے تیرے ساتھ ایک فرشتہ رہے گا جو تم کو ان پر غالب رکھے گا جب تک تو اس حالت پر رہے گا" (مسلم شریف)

3- جنت میں لے جانیوالا عمل۔۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہے کہ حضور نبی کریم جب مدینہ تشریف لائے اور میں حاضر ہوا تو آپکے وہ مبارک کلمات جو سب سے پہلے میرے کانوں میں پڑے وہ یہ تھے کہ آپ نے ارشاد فرمایا لوگو! ایک دوسرے کو کثرت سے سلام کیا کرو اللہ تعالی کی رضاجوئی کیلئے لوگوں کو کھانا کھلایا کرو اور صلہ رحمی کیا کرو اور رات کے ان لمحات میں (نوافل) نماز ادا کیا کرو جب عام لوگ نیند کے مزے لے رہے ہوں یاد رکھو ان امور پر عمل کرکے تم حفاظت اور سلامتی کیساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے جنت میں پہنچ جاؤ گے۔ (ترمذی شریف)

ایک حدیث میں ہے کہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالی عنھا نے اپنی ایک باندی کو آزاد کیا، جب حضور نبی کریم سے ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا اگر وہ باندی تم اپنے ماموں کو دے دیتیں تو تمہیں زیادہ اجر وثواب ملتا۔ (مشکوٰۃ شریف)

اسلام میں غلام باندی کو آزاد کرنے کی بہت ترغیب ہے اور اُسے بہترین کار ثواب قرار دیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود صلہ رحمی کا مرتبہ اس سے بہر حال اعلی ہے اس کی تائید بھی حدیث مبارکہ سے ہوتی ہے۔

آپنے ارشاد فرمایا محتاج کی خدمت کرنا صدقہ ہے مگر اپنے کسی عزیز کی مدد کرنا دو امروں پر مشتمل ہے ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی۔

صرف مصرف کے تبدیل کرنے سے دو طرح کا اجر وثواب مل جاتا ہے چنانچہ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا صدقہ عام مسکینوں فقیروں کو دینے میں تو صرف صدقہ کا ثواب ملتا ہے مگر اپنے ذی رحم رشتہ داروں کو دیا جائے تو اس میں دوہرا اجر وثواب ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا یعنی رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا۔ (ترمذی شریف)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا مجھے بتلا دیجئے کہ وہ کونسا عمل ہے جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کردے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نماز قائم کرو زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔ (تفسیر بغوی)

4- جنت میں جانے سے رکاوٹ بننے والا عمل۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا: قطع رحمی کرنے والا (یعنی رشتہ داروں اور اہل قرابت کیساتھ بُرا سلوک کرنیوالا) جنت میں نہ جاسکے گا۔ (بخاری ومسلم)

5- مسکین قرابت دار کا پہلا حق:

صدقہ سب سے پہلے جسے دیا جائیگا وہ ایسے قرابت دار ہیں جو مسکین بھی ہوں، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنا باغ صدقہ کیا تو حضور نبی کریم نے فرمایا: 'میں سمجھتا ہوں کہ اس باغ کو تم اپنے قرابت داروں پر صدقہ کردو' تو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ باغ اپنے رشتہ داروں اور چچازادوں پر صدقہ کردیا"۔ (بخاری ومسلم)

6- قطع رحمی کی سزا دنیا میں۔

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کوئی ایسا گناہ نہیں ہے جسکی سزا اللہ تعالی دنیا میں دیں سوائے قطع رحمی، سرکشی وبغاوت کے۔ (بخاری شریف)

7- قطع رحمی کرنے والے کے اعمال مردود۔۔۔

سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے خود حضور نبی کریم سے سنا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعرات کو اللہ تعالی کے حضور بنی آدم کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں مگر ان میں سے قطع رحمی کرنے والے کا عمل قبول نہیں ہوتا۔ (مشکوٰۃ شریف)

8- قطع رحمی کی صورتیں۔

قطع رحمی صلہ رحمی کی ضد ہے، مطلب ہے رشتے ناطے کاٹنا، اسکی عملی زندگی میں بہت سے صورتیں ہیں مثلاً۔ رشتہ داروں سے بدگمانی کرنا، انکی غیبت کرنا، چغلی کھانا، ان سے بدزبانی سے پیش آنا، ضرورت کے وقت رشتہ داروں کی مدد نہ کرنا، جو جس مرتبے کا رشتہ ہے اسکا لحاظ نہ رکھنا، قول معروف اور میٹھی زبان کی بجائے سخت گوئی سے کام لینا، باہم میل ملاقات نہ رکھنا، خوشی یا غم یا کسی اور اہم موقع پر شرکت نہ کرنا یا انہیں اپنے ہاں شریک نہ کرنا، تحائف قبول نہ کرنا، دعوت قبول نہ کرنا، بیماری کے موقع پر عیادت نہ کرنا، حسد کرنا وغیرہ وغیرہ۔۔

غزہ جنگ: فرانس جمعہ کو ۴۰ ٹن فضائی امداد روانہ کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): فرانس نے اعلان کیا ہے کہ وہ جمعہ کو غزہ میں ۴ طیاروں میں ۴۰ ٹن امداد گرائے گا تا کہ وہاں کی شہری آبادی کے مصائب کو کسی حد تک کم کیا جاسکے۔ فرانس نے کہا کہ یہ امداد بہت کم ہے اور اسرائیل کو زمینی پابندیاں ختم کرنی چاہئیں۔ فرانس نے منگل کو اعلان کیا کہ وہ جمعہ کو غزہ پٹی میں کل ۴۰ ٹن انسانی امداد بھیجے گا۔ وزیر خارجہ جین نول باروٹ نے فرانسیسی نشریاتی ادارے بی ایف ایم ٹی وی کو بتایا کہ "ہم جمعہ سے اردنی حکام کے ساتھ مل کر غزہ کی جانب چار پروازیں بھیجیں گے جن میں ہر طیارے میں ۱۰ ٹن خوراک ہوگی۔" خیال رہے کہ وزیر خارجہ نیویارک میں دو ریاستی حل کی اعلیٰ سطحی کانفرنس کی شریک صدارت کر رہے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ فضائی راستہ "مفید" لیکن "ناکافی" ہے، انہوں نے نوٹ کیا کہ ۲۵ میٹرک ٹن امداد والا فرانسیسی کارگو اس وقت غزہ پٹی سے صرف چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ باروٹ نے کہا کہ "ضروری ہے کہ اسرائیلی حکام غزہ تک زمینی رسائی کو کھولیں تا کہ وہاں کی شہری آبادی کے ہولناک مصائب کو کم کیا جا سکے۔" انہوں نے اس بات کی توثیق کی کہ "فرانس، فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا نیز برطانیہ نے بھی ایسا کرنے کے ارادہ کا اظہار کیا ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم اس تجویز کے ذریعے جو حاصل کرنا چاہتے تھے، اس کا پہلا مرحلہ طے کر لیا ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ "آگے" بہت کچھ بہتر ہوگا۔ دوسرے ممالک بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کر رہے ہیں۔ مختصراً ہم نے ایک سیاسی کوشش کو زندہ کیا ہے، یعنی دو ریاستی حل، جو تباہی کے دہانے پر تھی۔"

آسٹریلوی نومنتخب سینیٹر اپنے نومولود بچے کے ہمراہ پارلیمنٹ میں پہلا خطاب کرنے پہنچ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی ریاست کوئنز لینڈ کی نومنتخب لیبر پارٹی کی سینیٹر کورین ہولینڈ اپنے نومولود بچے کے ہمراہ پارلیمنٹ میں پہلا خطاب کرنے پہنچ گئیں۔ بچے کو گود میں لیے نومنتخب سینیٹر نے اپنی تقریر میں کہا کہ ان کا بیٹا ان کی طاقت ہے جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ وہ یہاں کیوں ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ماؤں کے لیے انہیں کام کی جگہ ایسا ماحول فراہم کیا جائے جہاں وہ آسانی سے اپنے بچوں کے ساتھ کام کر سکیں۔ سوشل میڈیا پر بھی آسٹریلوی سینیٹر کی ویڈیو کافی مقبول ہو رہی ہے، جس پر صارفین تعریفی کمنٹ کر رہے ہیں۔

نیویارک کانفرنس میں ۲ ریاستی فارمولے پر اتفاق

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب اور فرانس کی ایما پر نیویارک میں دو ریاستی حل کانفرنس منعقد ہوئی۔ منگل کو اس کانفرنس میں اسرائیل۔ فلسطین تنازع کو دو ریاستی حل کی بنیاد پر ختم کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا گیا۔ ۷ صفحات پر مشتمل مشترکہ اعلامیہ میں یہ بات کہی گئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا ہے۔ مسودے میں کہا گیا کہ جنگ، قبضے اور نقل مکانی سے امن قائم نہیں ہو سکتا، دو ریاستی حل ہی اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کی امنگوں کو پورا کرنے کا واحد راستہ ہے اور اسرائیل کے شانہ بشانہ امن سے رہنے والی ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام بے حد ضروری ہے۔ کانفرنس کے شرکاء نے کہا کہ وہ دو ریاستی حل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مقررہ وقت پر اقدامات کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے ۱۵ ماہ کا وقت مقرر کیا ہے۔ براہ راست مذاکرات کی بحالی اور غزہ جنگ کے خاتمہ پر زور مسودے میں فلسطین اور اسرائیل کے ایک قابل عمل مستقبل کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ دو ریاستی حل کے بغیر تنازع مزید گہرا ہو جائے گا۔ اس میں اسرائیل سے دو ریاستی حل کیلئے اعلانیہ عہد کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کہا گیا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی کو ختم کرے اور فلسطینیوں کے خلاف تشدد اور اشتعال انگیزی ختم کرے۔ مسودے میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں جنگ اب ختم ہونی چاہئے اور یہ نوٹ کیا گیا کہ شرکاء نے غزہ جنگ کے خاتمے کیلئے اجتماعی اقدامات پر اتفاق کیا۔ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ کو حماس کے حملے اور شہریوں کے خلاف اسرائیلی حملوں کی مذمت کی گئی۔

غزہ: 900 سے زائد بچے اپنی پہلی سالگرہ سے پہلے شہید

نئی دہلی (ایم این این): 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد سامنے آگئی۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 60 ہزار 138 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ ان حملوں میں اب تک ایک لاکھ 46 ہزار 269 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ شہداء میں 18 ہزار 500 فلسطینی بچے بھی شامل ہیں۔ امریکی اخبار نے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے بچوں کے نام جاری کر دیے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق 900 سے زائد بچے اپنی پہلی سالگرہ سے پہلے شہید کر دیے گئے۔

اسرائیلی جیلوں میں فلسطینیوں کو جنسی تشدد، ہراسانی، بدسلوکی اور عصمت دری کا نشانہ بنایا جارہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایک فلسطینی وکیل نے اسرائیلی جیلوں میں غزہ کے قیدیوں پر جنسی تشدد، عصمت دری اور منظم بدسلوکی کی چونکا دینے والی واقعات سے پردہ اٹھایا اور خبردار کیا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کو ڈرانے اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کیلئے ایسے ہتھکنڈوں کا استعمال کر رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی انادولو کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں، فلسطینی اتھارٹی کے کمیشن برائے قیدیوں کے امور کے وکیل، خالد مہاجنہ نے انکشاف کیا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ میں اسرائیلی جنگی کارروائیوں کے آغاز کے بعد سے، اسرائیل نے زیر زمین حراستی مراکز دوبارہ کھول دیے ہیں جن میں وسطی اسرائیل کے رملہ میں عیالون جیل میں واقع بدنام زمانہ راکیفیت سینٹر بھی شامل ہے۔ یہ اصل میں ۱۹۸۴ء میں بنایا گیا تھا لیکن اسے ناقابل رہائش قرار دے کر بعد میں بند کر دیا گیا تھا۔ مہاجنہ نے کہا، "غزہ کے سینکڑوں باشندوں اور بعد میں لبنانیوں اور شامیوں کو راکیفیت میں غیر انسانی حالات میں پھینک دیا گیا۔" انہوں نے بتایا کہ ۶ افراد کیلئے بنے سیل میں ۵۲ قیدیوں کو ٹھونس دیا جاتا ہے، جہاں سورج کی روشنی نہیں ہوتی، خوراک ناکافی ہوتی ہے اور قیدیوں کو بغیر کمبل کے فرش پر سونے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ وکلاء کئی مہینوں کی قانونی جنگ کے بعد ہی انتہائی محدود ملاقاتیں کر سکے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی، "ہر ملاقات ایک جنگ ہے۔ وکیل اور قیدی دونوں جیلروں سے گھرے ہوتے ہیں اور قیدی مزید تشدد کے خوف سے اپنے ساتھ ہونے والے واقعات بتانے سے گھبراتے ہیں۔" مہاجنہ نے بتایا کہ سب سے زیادہ پریشان کن معاملات میں سے ایک اسرائیلی خاتون جیلر کا تھا جس نے ایک فلسطینی قیدی کو جیل کے صحن میں برہنہ کر کے اس کی عصمت دری کی اور اس کا مذاق اڑاتی رہی، جبکہ قیدی کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ مہاجنہ نے مزید بتایا کہ "خاتون جیلر نے اسے ایک حراستی کیمپ کے صحن میں برہنہ کیا اور اس کی عصمت دری کی۔ وہ کئی منٹ تک ایسے طریقوں اور اوزاروں کا استعمال کرتی رہی جنہیں بیان نہیں کیا جا سکتا، اس کے افعال بربریت سے تجاوز کر گئے اور خالص سادیت کی حد تک پہنچ گئے۔" مہاجنہ کے مطابق، یہ واقعہ ۲۰۰۴ء میں امریکی حملے کے دوران عراق کے بدنام زمانہ ابو غریب اسکینڈل سے بھی بدتر تھا۔ مہاجنہ کے مطابق، بدسلوکی کا مقصد معلومات نکالنا نہیں بلکہ اجتماعی سزا دینا ہے۔ انہوں نے کہا، "چھوٹے سے چھوٹے جیلر کو بھی حکومت کی جانب سے غزہ کے قیدیوں کے ساتھ جو سلوک وہ چاہے، کرنے کی کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے، ان سے پوچھ گچھ کرنے کیلئے نہیں بلکہ محض اذیت دینے اور ذلیل کرنے کیلئے انہیں جنسی تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ سزائیں خاص طور پر جنسی زیادتی پر مرکوز ہے۔" انہوں نے غزہ سے تعلق رکھنے والی خاتون قیدیوں کی شہادتیں پیش کیں جن میں عصمت دری، جنسی حملے اور جبر شامل تھا، ساتھ ہی ایسے مردوں کے معاملات بھی جنہیں جنسی اذیت کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ "غزہ سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ قیدی کو باندھ کر برہنہ کیا گیا۔

اسد حکومت کے زوال کے بعد ۲۲ لاکھ سے زائد شامی وطن واپس آچکے ہیں: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے پیر کو کہا کہ گزشتہ مہینوں میں ۲۲ لاکھ سے زائد شامی — جن میں ملک میں بے گھر ہونے والے افراد اور بیرون ملک سے واپس آنے والے پناہ گزین شامل ہیں — اپنے وطن لوٹ آئے ہیں۔ ادارے نے جنگ زدہ ملک میں بحالی اور تعمیر نو کی کوششوں کی مزید حمایت پر زور دیا۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) کے ڈائریکٹر برائے عملیات وایڈووکیسی ایڈیم وسورنو نے سلامتی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ "جولائی کے وسط تک ۱۵ لاکھ سے زیادہ ملک میں بے گھر افراد اپنے آبائی علاقوں کو لوٹ آئے ہیں، جبکہ بیرون ملک سے واپس آنے والے پناہ گزینوں کی تعداد تقریباً سات لاکھ ہے۔ گرمیوں اور تعلیمی سال کے اختتام پر واپسی کی رفتار میں معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ وسورنو نے یکطرفہ پابندیوں میں نرمی، شام کے بجلی شعبے کی مدد کے لیے ورلڈ بینک کی امداد، اور خطے میں بڑھتے ہوئی سرمایہ کاری کو خوش آئند قرار دیا۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ یہ واپسی پہلے ہی نازک حالات کا شکار صحت، تعلیم اور پانی جیسی عوامی سہولیات پر مزید دباؤ ڈال رہی ہے۔

ایکدوسرے کی تباہی کا باعث رہ چکے روس اور افغانستان اب آپس میں دوست ہوگئے

نئی دہلی (ایم این این): ۷۰ کی دہائی میں جب دنیا دو خیموں میں تقسیم تھی ایک امریکہ اور اس کے حامیوں کا تو دوسرا روس اور اس کے دوست ممالک کا۔ یورپی ممالک پر امریکہ کا سایہ تھا تو روس نے اپنے آس پاس کی چھوٹی بڑی ریاستوں کو اپنے اندر شامل کر کے خود 'سوویت یونین' کا نام دیدیا تھا۔ اسی زمانے میں روس کا خیال آیا کہ 'ایک ریاست اور سہی' اور اس نے افغانستان پر ڈورے ڈالنے شروع کیے۔ اس زمانے میں افغانستان میں بھی کمیونسٹ تحریک موجود تھی۔ بہت کوششوں کے بعد بھی جب بات نہیں بنی تو روس نے باقاعدہ افغانستان پر چڑھائی کر دی۔ یاد رہے کہ روس اس وقت فوجی اعتبار سے سب سے طاقتور ملک سمجھا جاتا تھا اور اس کی نظر میں یہ 'چند گھنٹوں کا کھیل' تھا لیکن روسی فوجی افغانستان میں داخل ہوئیں تو انہیں وہاں سے نکلنے میں ۱۰ سال لگ گئے۔ وہ بھی شکست کھا کر اور سمجھوتہ کرنے کے بعد۔ روسی فوج کے جانے کے بعد چند سال افغانستان میں خانہ جنگی رہی۔ اسی دوران طالبان کا ظہور ہوا اور انہوں نے دیکھتے ہی دیکھتے افغانستان پر قبضہ کر لیا اور اسلامی حکومت قائم کر لی۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ روس کے خلاف امریکہ نے افغان مجاہدین کی مدد کی تھی اسے توقع تھی کہ روس کے جانے کے بعد افغانستان میں اس کا عمل دخل رہے گا لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ لہٰذا اس بار امریکہ نے دہشت گردی کا بہانہ بنا کر افغانستان پر بمباری شروع کر دی۔ ۲ ماہ کے اندر طالبان کی حکومت ختم کر کے اپنی ایک کٹھ پتلی حکومت قائم بھی کر لی۔ دنیا سے کچھ عرصے کیلئے طالبان کا تذکرہ ختم ہونے لگا لیکن بہت کم یہ خبریں باہر آ رہی تھیں کہ افغانستان میں اب بھی جنگ جاری ہے۔ امریکہ نے اپنی حکومت تو قائم کر لی لیکن زمین پر اترنے کے بعد امریکہ اور نیٹو کے فوجی افغانستان کی بھول بھلیا میں پھنس کر رہ گئے۔ حالت یہ ہوئی کہ انہیں امریکہ سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ تک نظر نہیں آ رہا تھا۔ بالآخر ۲۰۱۸ء میں جب ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کے صدر تھے تو انہوں نے پاکستان کے اس وقت کے وزیر اعظم عمران خان سے کہہ کر طالبان سے مذاکرات شروع کروائے۔

امریکی بحریہ کا ایف 35 لڑاکا طیارہ گر کر تباہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ریاست کیلی فورنیا میں امریکی بحریہ کا ایف 35 لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی بحریہ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی طیارے کو حادثہ سینٹرل کیلیفورنیا کے لیمور نیول ایئر اسٹیشن پر پیش آیا۔ گرنے والے لڑاکا طیارے کا پائلٹ بحفاظت باہر نکلنے میں کامیاب رہا۔ گرنے والے ایف 35 کی قیمت 10 کروڑ ڈالر ہے اور دنیا کے 17 ممالک میں زیر استعمال ہے۔ یہ ایف 35 کا اس سال ہونے والا دوسرا حادثہ ہے، اس سے قبل امریکی فضائیہ کا ایک ایف 35 ایلسن ایئر فورس بیس پر گر کر تباہ ہوگیا تھا، گزشتہ حادثے میں بھی پائلٹ بروقت جہاز سے نکلنے میں کامیاب ہوگیا تھا۔

کنیڈا بھی ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے کی راہ پر، وزیر اعظم مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کرینگے

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے حوالے سے عالمی سطح پر سازگار ماحول بن رہا ہے۔ فرانس، برطانیہ، مالٹا کے بعد اب کینیڈا بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ کینیڈین میڈیا رپورٹس کے مطابق کینیڈا اس بات پر غور کر رہا ہے کہ یا فلسطین کو تسلیم کیا جائے اور کیا اس تسلیم کو مشروط کیا جائے۔ منگل کو رپورٹس میں نامعلوم ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس پر اب تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے، لیکن توقع ہے کہ وزیر اعظم مارک کارنی بدھ کو مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیلئے کابینہ کا ایک ورچوئل اجلاس منعقد کریں گے۔ یہ اطلاعات کارنی کے اپنے برطانوی ہم منصب کیئر اسٹارمر کے ساتھ محصور غزہ کی صورتحال اور فلسطین کو تسلیم کرنے کے بارے میں برطانیہ کے بیان کے فوراً بعد سامنے آئیں۔ پیر کو کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے دو ریاستی حل کیلئے اوٹاوا کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ "صورتحال کی پیچیدگی کے باوجود، آج یہاں ہماری موجودگی ایک مذاکراتی حل کیلئے مضبوط بین الاقوامی حمایت کی عکاسی کرتی ہے، جو فلسطینیوں کی خودارادیت اور اسرائیلی سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔" خیال رہے کہ گزشتہ ہفتے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا تھا کہ پیرس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دوران فلسطین کو تسلیم کرے گا۔ اس ہفتے، برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ اگر اسرائیل غزہ میں اپنے قتل عام کو ختم کرنے کیلئے اقدامات کرنے میں ناکام رہتا ہے تو ان کی حکومت بھی فلسطین کو تسلیم کر لے گی۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2025-26-16-2025-26-PLMXDRM-JAT(to be opened on 22.08.2025) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے مضمون والی ٹینڈرس کے خلاف اوپن ٹینڈرس (ای۔ ٹینڈرس) طلب کرتے ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈر کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈرس کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل	
1	16-2025-26 PLMX-DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر۔ پالم پور کے حلقہ اختیار کے تحت سینئر سیکشن انجینئر نگروٹا کے تحت اسٹاف کوارٹروں اور سروس بلڈنگوں کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زونل کام۔	
	اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	4496320.00	60 Days	12 Months

نوٹ: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے، تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

2337/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، شمالی ریلوے، ڈی ایم یو کار شیڈ، جالندھر شہر صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل کام کیلئے مقررہ پروفارمہ پر ای۔ ٹینڈر طلب کی جاتی ہے۔

1	کام کا نام: ڈی ایم یو کار شیڈ جالندھر میں ڈیزل ایئر کمپریسر (صلاحیت 450 سی ایف ایم) اور الیکٹرک ایئر کمپریسر (صلاحیت 600 سی ایف ایم) کا 03 سال کی مدت کیلئے سالانہ دیکھ بھال قرار۔
2	تخمینہ لاگت: روپے 14,97,420.00 (روپے چودہ لاکھ ستانوے ہزار چار سو بیس صرف)
3	زر پیشگی رقم: روپے 30,000.00 (روپے تیس ہزار صرف)
4	ٹینڈر کی دستیابی: تاریخ 29.07.2025 سے
5	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت: تاریخ 20.08.2025 کو 15:00 بجے تک
6	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: تاریخ 20.08.2025 کو 15:15 بجے
7	ویلیڈیٹی: کھلنے کی تاریخ سے 45 دن تک
8	ٹینڈر کی قسم: اوپن ٹینڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
9	کام کی مدت: 36 ماہ (03 سال)
10	ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: 26-2025-01۔ ڈی ایم یو۔ جالندھر شہر تاریخ: 29.07.2025

2307/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی، اتر ریلوے فیروز پور کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹنڈرز آخری تاریخ 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش کی اس ٹنڈر کے لئے ممنوع ہے۔

1. ٹنڈر نمبر: 703A۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور-26-2025۔ کاموں کی تفصیل: فیروز پور ڈویژن کے دوسرے مرحلے میں آلودہ علاقے میں پرانے اے سی ایس آر کنڈکٹر، رابطہ اور کلیٹری تاروں کی جگہ پر نئے رابطہ اور کلیٹری تاروں کی فراہمی۔ تخمینہ لاگت (Rs.): 72,28,452.99 ٹنڈر کی قیمت (Rs.): صفر ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک۔ بیعانہ رقم (Rs.): 1,44,600/- کام کی مدت: 12 ماہ۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے کے بعد۔

ویب سائٹ www.ireps.gov.in

2. ٹنڈر نمبر: 711۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور-26-2025۔ کاموں کی تفصیل: فیروز پور ڈویژن کے SNL-ASR سیکشن کے مرحلے III میں بجروسہ میں سمندر کے لئے آلودہ علاقوں میں ہیک گی او ایچ ای فٹنگس کو بدل کر نئی او ایچ ای فٹنگس کی فراہمی۔ تخمینہ لاگت (Rs.): 3,54,00,633.47 ٹنڈر کی قیمت (Rs.): صفر ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے تک، بیعانہ رقم (Rs.): 3,27,000/- کام کی مدت: 12 ماہ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 22.08.2025 کو 15:00 بجے کے بعد۔

ویب سائٹ www.ireps.gov.in

کام کی عمومی نوعیت (دونوں کاموں پر لاگو):

"50 ہرٹز سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، فراہمی، تعمیر، جانچ اور کمیشننگ"

(حوالہ جات: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ۔ ٹی آر ڈی/189/حصہ 11، مورخہ 29.07.2025 کا او ایچ ای کام کا نمبر 1.1)۔

٭ ٹنڈر دہندہ براہ کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل پیشکش یا تو ای۔ ادائیگی گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی درج فہرست کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں دیے گئے (ملحق۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کے لئے اہل ہیں۔ بولی کی اہلیت مدت کے بعد 90 دنوں کے لئے، نامکمل اور غیر درست پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر۔ 703A اور 711۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور-26-2025 مورخہ: 29.07.2025

2319/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب پوشہ بانو زوجہ مرحوم غلام نبی کاش پانی ولد احمد شاہ کاش پانی ساکنہ دیہارزونی مرنو شہر سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر متوفی غلام نبی کاش پانی ولد احمد شاہ کاش پانی ساکنہ دیہارزونی مرنو شہر سرینگر مورخہ 21/12/2017 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی
پوشہ بانو	۷۰	گھریلو کام	زوجہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از نیابت دفتر نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب خورشید رسول نجار ولد غلام رسول نجار ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع مازہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع مازہامہ میں رہائش پذیر ہے۔ سائل طبقہ "نجار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

خالقِ کائنات ربِ عظیم لائقِ تعظیم

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے

تحریر---
انجینیر یعقوب علی

اسلام میں انسان کی زندگی عبث اور بے معنی نہیں ہے بل کہ اس کے وجود کا مقصد صرف ایک خدا کی عبادت کرنا ہے جو پوری کائنات کا خالق اور پالنے والا ہے۔

یعنی بنیادی مقصد جس کے لیے بنی نوع انسان کو پیدا کیا گیا وہ خدا کی بندگی اور اس کی عبادت ہے۔ حالاں کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور کسی بھی مخلوق کی حمد وعبادت کا محتاج نہیں ہے۔

اس نے انسانوں کو اپنی کسی ضرورت کے لیے پیدا نہیں کیا۔ اگر کسی ایک انسان نے بھی خدا کی عبادت نہیں کی تو اس سے اس کے جلال و جمال میں کسی بھی طرح کمی نہیں آئے گی اور اگر تمام بنی نوع انسان اس کی عبادت کریں تو اس سے اس کے جمال وجلال میں کسی بھی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔ خدا کامل ہے، وہ اکیلا ہے بغیر کسی ضرورت کے۔ تمام مخلوقات کی ضرورتیں ہیں۔

چناں چہ انسان کو خدا کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ انسان پر اللہ کی رحمت لامحدود ہے۔

انسان اللہ کی بہترین مخلوقات میں سے ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی تخلیق کردہ تقریباً ہر چیز جیسے سورج، چاند، ستارے، پودے، باغات، فصلیں، معدنیات، دھاتیں، سمندر، دریا، بارش، پہاڑ، جانور، مویشی، گھوڑے، اونٹ، مچھلی، پرندے وغیرہ بالواسطہ یا بلاواسطہ انسان کے فائدے یا خدمت پر مامور ہیں۔ پس ان تمام احسانات اور نعمتوں کے لیے انسان اللہ تعالیٰ کا مقروض ہے۔

اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ قرآن حکیم ہمیں بتاتا ہے کہ تمام انبیائے کرامؑ نے اپنی قوم کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ نے انسانوں اور جنّات کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

مفہوم: ''اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم پرہیزگاری کرو۔''

''اور اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو۔''

''اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق، اس لیے اس کی عبادت کرو۔''

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام اور چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے۔ خاموشی سے یا بلند آواز سے اللہ کی تسبیح کی جاسکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آدمی اپنے دل میں خاموشی سے اللہ کی تسبیح کرے۔

قرآن اپنے پیروکاروں کو اپنے رب کی حمد وثناء کرنے کا حکم دیتا ہے، مفہوم:

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور رحم کرنے والا ہے۔''

''تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اسی کے لیے حمد ہے، اور وہی حکمت والا اور باخبر ہے۔''

بندہ مومن کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ہمہ وقت شکر کرے۔ شکر گزار وہ شخص ہے جو اس کے ساتھ کی گئی مہربانی یا اس کو دیے گئے فوائد یا تحائف کی قدر کرتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کیے گئے احسان یا نیکی کو تسلیم کرتا ہے اور احسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا محسن ہے جس نے انسان کو بے شمار نعمتوں، احسانات اور نعمتوں سے نوازا ہے۔

اس لیے انسان کو اللہ کا بہت شکر گزار ہونا چاہیے۔ اللہ کی شکر گزاری کا اظہار اس کی یاد، اس کی تسبیح، اس کی عبادت، اس کے حکم کی تعمیل اور اس کے منع کردہ کاموں سے پرہیز کرنے، اس سے ڈرنے، اس پر بھروسا کرنے سے کیا جاسکتا ہے۔ شکر گزاری کا اظہار دل، دماغ اور دیگر جسمانی اعضاء سے کیا جاسکتا ہے۔ اللہ بہت مہربان ہے اور وہ نا صرف اپنی مخلوق کی شکر گزاری کو پسند کرتا ہے بل کہ ان شاکر لوگوں سے اعلیٰ انعامات کا بھی وعدہ کرتا ہے جو اس کے احسانات پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''جو حلال اور پاکیزہ رزق آپ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاو اور اپنے رب کے فضل کا شکر کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس کو چار چیزیں عطا کی گئیں اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی دی گئی۔ شکر گزار دل، حمد وثناء کرنے والی زبان، آفات پر صبر کرنے والا جسم اور ایسی بیوی جو اپنے شوہر سے کسی قسم کی خیانت نہ کرے۔'' (بیہقی)

بندہ مومن کو چاہیے کہ وہ احکام الٰہی کی پابندی کرے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور احکام کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن کریم ہمیں اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے، مفہوم: ''اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔''

''جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں وہی لوگ غالب ہیں۔''

انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کو یاد کرے۔ اسے اللہ اور اللہ کی نعمتوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔ قرآن پاک میں بتایا گیا ہے کہ پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، میرا شکر کرو اور مجھے جھٹلاو نہیں۔ جو ایمان لائے اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے۔ بے شک! اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ وہ کام یاب ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اپنے رب کو یاد رکھتا اور نماز ادا کرتا ہے۔

بندہ مومن کی ایک ذمے داری یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کو مدد کے لیے پکارے اور جب ضرورت ہو تو اس سے احسان یا نعمت کی دعا کرے اور اپنی کسی ضرورت کے لیے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔ ضرورت کے وقت اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔ اور جب اللہ انسان کی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

احسان مانگنے اور شکر گزاری میں کسی اور کو اللہ کا شریک نہ بنایا جائے۔ قرآن پاک سے ہمیں راہ نمائی ملتی ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے آپ ﷺ سے سوال کریں تو انہیں بتائیے کہ میں قریب ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ہمیں اللہ رب العزت کے تمام حقوق دل سے ادا کرنے چاہییں۔ چناں چہ اس سے متعلق ہمیں پورے راسخ العقیدہ کے لحاظ سے اپنے فرائض اور تقاضے جن کا اسلام اہل ایمان سے تقاضا کرتا ہے بہ حسن وخوبی ادا کرنے چاہییں۔ اللہ کے تمام احکامات پر عمل کریں اور اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد رکھیں۔ اللہ کے حقوق کو پورا کرنا، اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاس داری کرنے والے دنیا و آخرت میں جہنم کی آگ سے نجات پاکر خوشی سے زندگی بسر کریں گے اور انہیں جنت میں مستقل ٹھکانے سے نوازا جائے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہیں تمہارا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا۔ پس جس کو آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا اس نے کامل کام یابی کو حاصل کرلیا۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا کیا ہے۔

اس لیے اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زندگی کے پانچ سبق

کامیاب افراد وقت گزرنے سے پہلے ہی زندگی کے یہ سبق سیکھ لیتے ہیں

زندگی میں خوشی اور غم کے بہت سے لمحات آتے ہیں لیکن یہ پھر بھی رواں دواں رہتی ہے کیونکہ انسان جمود کا شکار نہیں ہوسکتا۔ اس لیے ہم کسی ایک غم کو گلے کا ہار نہیں بنا سکتے اور نہ ہی کسی ایک خوشی پر بس کر سکتے ہیں، بلکہ زندگی خوب سے خوب تر کی تلاش میں آگے بڑھنے پر مجبور کرتی رہتی ہے اور ہم زندگی کے چیلنجوں سے نمٹنا سیکھ جاتے ہیں۔ لیکن عمر گزرنے کے بعد ہمیں زندگی کے پانچ ایسے سبق ملتے ہیں جو ہم میں سے اکثر لوگ بروقت نہیں سمجھ سکتے۔

ہم اپنے جیون ساتھی، دوست احباب، خاندان کے افراد کی محبتوں کو ہمیشہ حق سمجھ لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ رشتوں کو قائم رکھنے کیلیے ہمیں کوئی محنت نہیں کرنا پڑے گی لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔ رشتے بھی پھولوں کی طرح ہوتے ہیں جن کو بروقت توجہ، محبت اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ رشتوں کو قائم رکھنے کیلیے انھیں وقت دینا پڑتا ہے، قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ یہ چیز ہمیں بہت دیر میں معلوم ہوتی ہے کہ ہم نے اپنی مصروف زندگی میں اپنے انمول خزانے یعنی رشتوں کو بہت پیچھے رکھا اور انھیں کھو دیا۔ سو وقت گزرنے کے بعد رشتے تو ہوتے ہیں لیکن وہ ایک ایسا وجود ہوتے ہیں جن میں زندگی کی کوئی رمق نہیں ہوتی۔

دوسری بات جو اہم ہے وہ یہ کہ ہم اپنے خاندان کا تب تک خیال نہیں رکھ سکتے جب تک کہ خود صحت مند نہ ہوں، خوش نہ ہوں اور مطمئن نہ ہوں۔ جسمانی اور ذہنی صحت کیلیے ضروری ہے کہ باقاعدگی سے ورزش کی جائے، چہل قدمی، یوگا، سوئمنگ یا کوئی بھی جسمانی سرگرمی ہمیں صحت مند رکھتی ہے۔ لیکن یہ نکتہ سمجھتے ہوئے بھی ہماری پوری عمر گزر جاتی ہے اور ہم خود پر تب توجہ دیتے ہیں جب ہم خدانخواستہ کسی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں اور پیدل چلنا، ورزش کرنا ہمارے لیے دوا بن جاتا ہے۔

ہمارے دوست احباب اور خاندان والے ہم سے ہمارا وقت چاہتے ہیں لیکن ہم میں سے ہر کوئی آج کل اتنا مصروف ہو چکا ہے کہ کسی کے پاس کسی کو دینے کیلیے وقت نہیں۔ عید تہوار پر بھی صرف میسیج ہی کیے جاتے ہیں۔ روپے پیسے کی دوڑ میں ہم اتنا آگے چلے گئے ہیں کہ حقیقی خوشی کا تصور ہمارے ہاں صرف پیسہ ہی ہے۔ اگرچہ انسان کی زندگی میں پیسے کی بہت اہمیت ہے لیکن دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے اور اپنی فیملی کے ساتھ بہترین وقت گزارنے سے زیادہ نہیں۔

ہر دن ہمارے لیے ایک نیا پیغام لے کر آتا ہے، ہم ہر دن کچھ نیا سیکھ سکتے ہیں اور اپنے علم اور مہارتوں میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اپنے آپ کو ایک بہتر انسان کے طور پر معاشرے کے سامنے لا سکتے ہیں۔ یہ ایک غلط فہمی ہوتی ہے کہ ہم اب عمر رسیدہ ہو چکے ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر دن نیا سیکھنے کیلیے کبھی دیر نہیں ہوتی۔ ہم سب انسان ہیں اور ہم میں بہترین اوصاف پیدا کرنے کی کوئی حد متعین نہیں ہے، بلکہ مومن کیلیے ہر وہ دن عید کا ہے جب اس نے کوئی برائی نہ کی ہو۔

انسان معاشرتی حیوان ہے، تنہا ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے، لیکن اس بات کا احساس بھی بہت بعد میں ہوتا ہے کہ ہم بہت سی باتوں کیلیے دوسروں پر انحصار کرتے ہیں اور جس طرح ہماری بہت سی ضرورتیں لوگوں سے جڑی ہیں، اسی طرح لوگ بھی اپنی بہت سی احتیاجات ہم سے وابستہ کیے ہوئے ہیں۔ انداز گفتگو کے فن کو سیکھنا یقیناً کمال ہے اور یہی جذباتی مہارت بھی ہے کہ ہم کس موقع پر کس قسم کے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں اور لوگوں کو اپنے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ کامیاب افراد وقت گزرنے سے پہلے ہی زندگی کے یہ پانچ سق سیکھ لیتے ہیں تا کہ ان کی زندگی دشواری سے بچ سکے۔

تحریر....
راضیہ سید

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی ، نفسیاتی ، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے ، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے ، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اِس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا ، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام ، بلدیاتی سہولیات کا فقدان ، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری و غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر اِن تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے ، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اِس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

آسٹریلیا کی ریاست تسمانیہ کی قدیم تہذیب کا دوسرا جنم
جس کا ماضی انتہائی ظالمانہ رہا

بی بی سی

تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی ذم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا بھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔' تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی ذم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا بھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔' تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی ذم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا بھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔'

'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے میں داخل کرنے' کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔ 'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے میں داخل کرنے' کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔ 'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے میں داخل کرنے' کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔ 'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے میں داخل کرنے' کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔

پلاوا کمیوٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔ یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔ پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے، انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔ اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔ اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔ پلاوا کمیوٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔ یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔ پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے، انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔ اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔ اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔ پلاوا کمیوٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔ یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔ پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے، انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔ اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔ اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔

اس سال ریاست کے 15 مقامات کے لیے نئے ناموں کی منظوری دی گئی جس کے بعد تسمانیہ میں ایسے مقامات کی تعداد 25 ہو گئی جن کے نام تبدیل ہو چکے ہیں۔ 'ووکالیناواک' نام سیاحتی پروگرام کا آغاز 2018 میں ہوا تھا جس کے بعد اب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو پلاوا تہذیب، ان کے دیہاتوں اور ان کی لوک کہانیوں کے بارے میں معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اب ریاست کے سکولوں میں ابورجینز قبائل کے تاریخ کے بارے میں بھی پڑھایا جا رہا اور ان قبائل کے روایتی فنون بھی لوگوں کے سامنے آ رہے ہیں، جن میں سیپیوں کے ہار اور درختوں کی کھال اور پتوں سے ٹوکریاں بنانے جیسے فن شامل ہیں۔

پلاوا کمیوٹی سے تعلق رکھنے والے فنکار، کیلب نکولس مانسِل نے تسمانیہ کے شمال مغربی ساحل کے قریب ایک قصبے میں اپریل 2021 میں ایک آرٹ گیلری کا آغاز کیا، جہاں اب اس کمیونٹی کے 19 فنکاروں کے فن پاروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی گیلری وہ پہلا ادارہ ہے جو پلاوا آرٹ کو دنیا کے سامنے لا رہا ہے۔ نکولس مانسِل سمجھتے ہیں کہ حالیہ برسوں میں جس طرح پلاوا کلچر کو ایک نئی شناخت ملی ہے اس میں 'بلیک لائیوز میٹر' جیسی تحریک کا بھی بڑا ہاتھ ہے جس کے بعد لوگوں کو احساس ہوا کہ ریاست تسمانیہ کا ماضی بھی نسلی اعتبار سے کس قدر ظالمانہ رہا۔ ان کے بقول 'میں سمجھتا ہوں کہ ہم اب اس جگہ پہنچ چکے ہیں جہاں ہمیں اس (ظالمانہ ماضی) کا اعتراف کرنا ہوگا۔ ہم اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتے جب تک ہم تسلیم نہ کر لیں کہ ماضی میں کیا ہو چکا ہے۔'' میرے خیال میں (تسمانیہ کی قدیم) تاریخ میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی وجہ ہے کہ جب ہم سچ بولنے، ماضی کو تسلیم کرنے اور اس سے سمجھوتہ کرنے کی بات کرتے ہیں، تو اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم ماضی کی قدر کرنا سیکھیں اور یہ کام آپ آرٹ اور کلچر کے ذریعے کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ ماضی سے براہ راست لڑنا شروع کر دیں۔' ہم ماضی کی قدر کرنا سیکھیں اور یہ کام آپ آرٹ اور کلچر کے ذریعے کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ ماضی سے براہ راست لڑنا شروع کر دیں۔'

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

وزارت امور نوجوانان وکھیل کر رہی ہے،کا مقصد نوجوانوں کو بھارت کی ترقی کے سفر میں ایک فعال اور مؤثر شراکت دار بنانا ہے تا کہ 2047 ء تک ایک 'وکست بھارت' کا خواب پورا کیا جا سکے۔چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر کی تمام 10 یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں سے پروگرام سے قبل کی سرگرمیوں اور 12 راگست کو قومی سطح پر منعقد ہونے والے مرکزی پروگرام کے لئے ان کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔انہوں نے وائس چانسلروں کو ہدایت دی کہ وہ پروگرام سے پہلے کی سرگرمیوں کا کیلنڈر وضع کریں تا کہ ان پر بروقت عمل درآمد کیا جا سکے۔ انہوں نے طلبا کو 'مائی بھارت' پورٹل پر رجسٹریشن کی ترغیب دینے اور سرگرمیوں کو مؤثر اور معلوماتی بنانے پر بھی زور دیا۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو نے اس پروگرام کی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ افتتاحی تقریب 12 راگست کو ملک بھر کی 1,339 یونیورسٹیوں میں بیک وقت منعقد کی جائے گی جن میں مرکزی، ریاستی، ڈیمڈ اور پرائیویٹ یونیورسٹیاں شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس دن وزیر اعظم ان تمام اداروں میں نوجوانوں سے خطاب کریں گے۔ اس سے پہلے ان تمام اداروں میں ''میرا بھارت پورٹل'' کا تعارف کرنا ضروری تھا۔ وزیر اعظم کے خطاب کے بعد 'وکست بھارت' کی ویڈیو پریزنٹیشن، 'یووا سمواد (یوتھ پارلیمنٹ)' کا انعقاد، 'وکست بھارت شپتھ (حلف)' اور فاتحین کی پذیرائی کی جانی تھی۔، کھیلوں کی سرگرمیاں، سیمیناروں، ویب ناروں، ورکشاپس، نکڑ ناٹک، سکیٹس ڈراموں کے انعقاد کے علاوہ ریلیاں، مصوری مقابلے اور دیگر تقریبات شامل ہیں جو مرکزی تقریب سے قبل منعقد کی جائیں

گی۔مرکزی وزارت امور نوجواناں و کھیل کا 'وکست بھارت یووا کنیکٹ پروگرام' ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو2047 تک ترقی یافتہ بھارت کے قومی ویژن سے جوڑنا ہے۔ یہ پروگرام نوجوان نسل کو بھارت کی ترقیاتی سفر میں فعال شرکت اور شمولیت کے ذریعے بااختیار بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

109

مقامی لوگوں نے اس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا تاہم اسپتال پہنچنے پر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نعش کو ضروری طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لیا گیا تاہم بعد میں آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

110

ہیں، نے ایک روزہ ماڈل نمائش''راجیہ ستاریہ بال ویگیانک پردرشنی (آر ایس بی وی پی) 2024-25'' کا افتتاح کیا اور' ایس سی ای آر ٹی آڈیٹوریم میں منعقدہ 'دیرپا مستقبل اور صحت کے لئے ملیٹس'' کے موضوع پر ایک سیمینار کی صدارت کی۔ یہ تقریب ایس سی ای آر ٹی جموں وکشمیر کی طرف سے 52ویں آر بی وی پی کے تحت منعقد کی گئی جس کی سرپرستی نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نئی دہلی نے کی۔ اس کا مقصد طلبا میں سائنسی مزاج اور اختراعی صلاحیت کو فروغ دینا تھا۔اس پروگرام کا مرکزی موضوع ''دیرپا مستقبل کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی'' جس میں خوراک، صحت اور صفائی، ٹرانسپورٹیشن و مواصلات، ریاضیاتی ماڈلنگ و کمپیوٹیشنل تھنکنگ، قدرتی کاشتکاری، ڈیزاسٹر مینجمنٹ،

ویسٹ مینجمنٹ اور ریسورس مینجمنٹ ذیلی موضوعات شامل تھے۔ایس سی ای آر ٹی کشمیر ڈویژن نے قومی تعلیمی پالیسی۔ 2020 کے پانچ برس مکمل ہونے کی خوشی میں 'ایس سی ای آر ٹی آن وہیلز' کے نام سے ایک مقامی سطح پر رابطہ پروگرام شروع کیا جس کا مقصد بیداری کو فروغ دینا، کمیونٹی کی شمولیت کو بڑھانا اور ایس سی ای آر ٹی کی زمینی شناخت کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ اقدام ایس سی ای آر ٹی کی خدمات، مشن، اور پیغامات کو براہ راست سکولوں اور کمیونٹیوں تک پہنچاتا ہے۔شانت منو نے سیمینار میں مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے اس طرح کے بامقصد اور کمیونٹی پر مبنی اقدامات پر منتظمین کو سراہا۔انہوں نے مختلف اضلاع کے طلبا کے تیار کردہ سائنسی ماڈلوں کا معائنہ بھی کیا اور ان سے بات چیت کی۔شانت منو نے کہا،''میں طلبا کی شاندار تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعات سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔ آج پیش کیے گئے ماڈلز اہم مسائل کی گہری سمجھ بوجھ اور نوجوان ذہنوں کی روشن قیادت کی عکاسی کرتے ہیں۔'' شانت منو نے آر ایس بی وی پی کو باصلاحیت پلیٹ فارم قرار دیا اور اساتذہ کی محنت ورہنمائی کو سراہا۔ انہوں نے کہا،''اس میں کوئی شک نہیں کہ آر ایس بی وی پی اختراع کے فروغ کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور یہاں کے ماہرین تعلیم نوجوان مفکرین کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔'' 'انوویٹیو برلائنس' کے عنوان سے ایک مجموعہ بھی جاری کیا۔تقریب میں سیکرٹری بی او ایس ای شیخ غلام حسن، جوائنٹ ڈائریکٹر جے کے ایس سی ای آر ٹی سید شبیر اور دیگر معززین نے بھی خطاب کیا۔ کئی پروفیسروں اور سرپرستوں کو تعلیم کے میدان میں شاندار خدمات پر اعزازات سے نوازا گیا۔ منتظمین نے اعلان کیا کہ

جو طلبا اس سطح پر کامیاب ہوں گے وہ جموں و کشمیر کی نمائندگی قومی سطح کی سائنسی نمائش اور سیمینار میں کریں گے جس سے سائنسی تحقیقات اور اختراع کو مزید فروغ ملے گا۔

111

سات ماہ گزر جانے کے باوجود متعلقہ اداروں کو سنجیدہ نہ ہونا اس بات کی غماز ہے کہ رواں برس کے دوران بھی وادی کشمیر کی بیشتر سڑکیں خستہ ہی رہے گی اور متعلقہ اداروں کی جانب سے اس سلسلے میں جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کے دعوے بے بنیاد اور کھوکھلے ثابت ہو گئے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ آر اینڈ بی جسکی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ سڑکوں کی مرمت میکڈم بچھانے کے سلسلے میں اقدامات اٹھائے اور متعلقہ ادارہ جان بوجھ کر طوالت کا مظاہرہ کر رہا ہے اس کی سزا وادی کشمیر کے لوگوں کو بھگتنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ جو اس محکمہ کے وزیر بھی ہے بارہا یہ کہہ چکے ہے کہ انہوں نے جموں و کشمیر کے دونوں صوبوں کے چیف انجینئروں کو ہدایت کی کہ مقرر وقت کے اندر اندر سڑکوں کی مرمت میکڈم کشادگی کے سلسلے میں اقدامات اٹھائے جائے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے اگر نائب وزیر اعلیٰ نے احکامات صادر کئے اور ان کا یہ دعویٰ ہے ہر قومات پہلے ہی متعلقہ ادارے کو فراہم کئے گئے اس کے باوجود سڑکوں کی خستہ حالت وادی کے لوگوں کے لئے عذاب سے کم نہیں۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے ضمن میں سرکار بار بار دعویٰ کرتی ہے تاہم سرکار کے احکامات یا تو سیول سیکریٹریٹ کے لاکروں تک محدود ہے یا پھر متعلقہ ادارے سڑکوں پر میگڈم بچھانے کشادگی اور ان کی مرمت کرنے میں سنجیدہ نہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ نئی حکومت منتخب

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of School Education, Kashmir Samanderbagh–S.P. College Road Srinagar–190001

Email: dsek-jk@gov.in. Website: https//:dsek.jk.gov.in

Subject: Mandatory use of Government email IDs for official communication- regd.

Ref: Circular No. 12-JK(GAD(of 2025 ,dated 21-05-2025 issued by the General Administration Department.

NOTICE

In compliance with circular instructions issued by the General Administration Department vide Circular No :.12-JK (GAD(of 2025 ,Dated: 21-05-2025 ,all concerned are informed to communicate through dsek-jk@gov.in instead of dsekjk@gmail.com for official purposes from now onwards.

No: DSEK/IT/2025/405-7,4 Dated: 31/07/2025

Sd/-Directorate of School Education
Kashmir

DIPK No: 4572/25

Government of JammuKashmir
Office of the Executive Engineer (R&B) Division Bandipora.

CORRIGENDUM

Subject:Construction of Hostel for Female Students (At HKM Degree College Bandipora.

Ref:-E-Tendering- e-NITNo.15 of 2025-26/1832-38/BANDIPORA/DATED:-09-07-2025.

Kindly read attachedNIT &SBD Instead of earlier uploaded NIT &SBD for the above subjected work advertised vide this office e-NIT No. in reference.

No-:.EE/R&B/Bandi/2398-2405. Dated:-29-07-2025

Sd/=Executive Engineer
R&B Division Bandipora.

DIPK No:4580/25

باقیات

101

وجئے واڑہ کو ایک اضافی سواری پوائنٹ کے طور پر شامل کیا گیا ہے، جس سے سواری پوائنٹوں کی کل تعداد 18 ہو گئی ہے۔ یہ تبدیلی 30 جولائی 2025 سے لاگو ہوگی۔ وہ عازمین جنہوں نے پہلے ہی اپنے درخواست فارم جمع کرائے ہیں اور وہ وجئے واڑہ کو اپنے سفری مقام کے طور پر منتخب کرنا چاہتے ہیں، ضروری ترمیم کے لیے اپنی متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں سے رجوع کر سکتے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے جاری کردہ سرکیولر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ قرعہ (ڈیجیٹل رینڈم سلیکشن) کا عمل درخواست ونڈو کے بند ہونے کے فوراً بعد ہوگا۔ عارضی طور پر منتخب تمام عازمین کو 20 اگست 2025 تک ایک لاکھ 52 ہزار 300 روپے کی ایڈوانس حج رقم ادا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے تمام ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس معلومات کو وسیع پیمانے پر پھیلا دیں تا کہ زیادہ سے زیادہ رسائی اور تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

102

پانے کے اس کے عزم کا ثبوت ہے۔ میں واقعی ان عقیدت مندوں کا شکر گزار ہوں، جنہوں نے بے پناہ ایمان کا مظاہرہ کیا اور ہمارے انمول روحانی ورثے کو مضبوط کیا''۔منوج سنہا نے لکھا ''یہ خدائی مہم اس لیے لاجواب نہیں کہ یہ مشکل اور چیلنجنگ ہے بلکہ اس لیے کہ یہ خالص خوشیوں کا ایک لازوال سفر ہے۔ یہ ایک روحانی تجربہ ہے اور عقیدت مندوں کو اپنے آپ کو جاننے کا موقع فراہم کرتا ہے اور گہرا اعتماد پیش کرتا ہے اور ان کے دلوں کو لامحدود تشکر سے بھر دیتا ہے''۔خیال رہے کہ سال رواں میں امرناتھ یاترا جاری ہے اور ابھی تک 4لاکھ یاتریوں نے گھپا کا درشن کیا اور ابھی بھی یاترا جاری ہے۔ یہ یاترا 9اگست کو رکشا بندھن کے دن اختتام پذیر ہوگی اور امسال یاتریوں کی ریکارڈ آمد متوقع ہے۔ یاترا کا خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر انتظامیہ نے تمام اقدامات پہلے ہی کئے ہیں اور یاتریوں کو ہر سہولیات بہم رکھی گئی ہے تا کہ ان کا سفر آسان اور آرام دہ بنایا جائے۔

103

کہا کہ وہ اس امید کے ساتھ سیاحتی پروگرام میں حصہ لینے کے لیے گجرات آئے ہیں کہ گجرات سے سیاحوں کا ایک بڑا حصہ دوبارہ جموں و کشمیر کا دورہ کرنا شروع کر دے گا۔عمر عبداللہ نے کہا''اگر آپ جموں وکشمیر میں سیاحت کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے گزشتہ 30سے 35سالوں پر نظر ڈالیں تو تین اہم ترین مقامات ہیں جہاں سے لوگ کشمیر کا دورہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں''۔ انہوں نے کہا'' گجرات، مہاراشٹر اور مغربی بنگال، گاندھی نگر میں سیاحت کا دو روزہ پروگرام ہے اور میں اور میرے

ساتھی جموں و کشمیر کی جانب سے بات کرنے آئے ہیں۔اس امید کے ساتھ کہ جموں و کشمیر کے بڑے بڑے لوگ گجرات کا دورہ کریں گے''۔ آپریشن سندھور پر ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا''بہت سی چیزیں ہیں جن کے بارے میں مرکزی حکومت کو جواب دینا ہوں گے۔ کچھ دن پہلے، جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر نے قبول کیا تھا کہ پہلگام میں انٹیلی جنس اور سیکورٹی دونوں میں ناکامی ہے،اگر انٹیلی جنس اور سیکورٹی میں ناکامی ہے، تو کوئی نہ کوئی ہے، جس کے لیے ہم نے ہی کارروائی کی، اس کے لیے ہم نے قصوروار کیا ہے''۔انہوں نے کہا ''دہشت گرد جو پہلگام کے واقعے کے ذمہ دار ہیں، ان کو ختم کر دیا گیا ہے،لیکن اب تک وہاں انٹیلی جنس اور سیکورٹی کی ناکامی کے بارے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے''۔

104

بند کرنے پر اتفاق کیا تھا، جسے پاکستانی طرف سے شروع کیا گیا تھا۔لوک سبھا میں سوال کے اپنے تحریری جواب میں وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے یہ بھی کہا تھا،''ہمارے تمام مکالمہ کاروں کو ایک مشترکہ پیغام دیا گیا تھا کہ ہندوستان کا نقطہ نظر توجہ مرکوز، ماپا اور غیر تشدیدی ہے۔''جمعرات کو راجیہ سبھا میں ایک الگ سوال میں وزارت خارجہ سے پوچھا گیا کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کو طالبان کے خلاف پابندیوں کی کمیٹی کا سربراہ اور اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے انسداد دہشت گردی پینل کا نائب سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ اور کس طرح پاکستان کو پاکستان کو دہشت گردی کا مرکز ہونے کے پیش نظر کرسی کی اجازت دی گئی ۔وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن نگھ نے کہا کہ سلامتی کونسل کے ذیلی اداروں کیلئے چیئر شپ اور نائب سربراہی کی تقسیم ایک معمول کی سالانہ مشق ہے، جو روایتی طور پر اس کے اراکین کے درمیان اتفاق رائے پر مبنی ہے۔انہوں نے کہا کہ مستقل عمل کے مطابق ،تمام کرسی اور زیادہ تر نائب صدر کے عہدے غیر مستقل اراکین کو پیش کیے جاتے ہیں۔ 2025 میں، تقریباً 24 ذیلی اداروں کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ پاکستان 2025-26 کی مدت کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن ہے۔ اسے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 1980 اور 2020 کی پابندیوں کی کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ روس اور فرانس کیساتھ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل 1373 انسداد دہشت گردی کمیٹی برائے 2025 کی سربراہی۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل 1988 کی پابندیوں کی کمیٹی کے سربراہ کے طور پر، پاکستان کا کردار بنیادی طور پر اجلاس بلانا اور اس میں سہولت فراہم کرنا ہے اور قرارداد 1988 (2011) کے تحت کمیٹی کے

مینڈیٹ کو نافذ کرنے کے لیے اراکین کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔سنگھ نے مزید کہا، تمام فیصلے اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی کے وائس چیئر کے طور پر، پاکستان کا کردار بڑے پیمانے پر رسمی ہے، کمیٹی کے کام کو یقینی بنانے کے لیے لاجسٹک اور طریقہ کار کی تیاریوں میں چیئر کی مدد کرنے تک محدود ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سلامتی کونسل کے ذیلی اداروں کے اندر عہدوں کا مقصد بنیادی طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں طے شدہ مینڈیٹ کے نفاذ کی حمایت کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ ان اداروں میں فیصلے اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں، اس لیے کوئی بھی فرد یکطرفہ طور پر ایجنڈے یا مواد پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔وزارت سے حالیہ کل جماعتی پارلیمانی وفود کے بارے میں بھی پوچھا گیا جنہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے خلاف عالمی حمایت کے لیے بھیجا گیا تھا۔وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ سات کل جماعتی وفود نے کل 33 ممالک کا سفر کیا تا کہ ہندوستان کے مضبوط قومی اتفاق رائے اور دہشت گردی سے اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں مقابلہ کرنے کے لئے پرعزم انداز میں آگاہ کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ ہر وفد میں معزز ممبران پارلیمنٹ اور ہندوستان بھر کی مختلف سیاسی جماعتوں کی ممتاز شخصیات کے ساتھ ساتھ تجربہ کار سفارت کار شامل تھے۔انہوں نے کہا کہ وفود کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور ایگزیکٹو اور قانون ساز شاخوں، میڈیا، تھنک ٹینکس اور ہندوستانی کمیونٹی میں اہم اور بااثر بات چیت کرنے والوں کے ساتھ اہم بات چیت کی۔ا۔ان کے تمام مکاتب فکر نے واضح طور پر ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کے استعمال کی مذمت کی، ان میں سے کئی نے دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع کے ہندوستان کے حق کو تسلیم کیا''۔(ایجنسیاں)

105

کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے، نہ ہی تجارت اور دہشت گردی۔'' شمالی کشمیر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے چھگ نے کہا کہ بھارت جموں و کشمیر میں امن کو غیر مستحکم کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم ہندوستانی شہریوں کو قتل کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا، چاہے وہ کوئی بھی ہوں یا کہیں چھپے ہوں۔ چھگ نے کہا ''ہم نے آپریشن سندور کے دوران یہ واضح کر دیا تھا۔ ہمارے میزائل دہشت گردی کی ایک بھی فیکٹری کو برقرار نہیں چھوڑیں گے''۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ آپریشن سندور کے تحت بھارت کے تیز اور تزویراتی ردعمل نے پہلے ہی پاکستان کو سخت پیغام دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 20 منٹ سے بھی کم جنگ میں،

پاکستان کو گھٹنے ٹیک کر جنگ بندی کی التجا کرنی پڑی، یہی آج کے ہندوستان کی طاقت ہے۔''چھگ نے ہندوستان کے اس موقف کو دہراتے ہوئے''خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہے گا، نہ ہی تجارت اور دہشت گردی۔'' انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی اور ترقی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، خاص طور پر جموں وکشمیر میں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خطے میں امن اور ترقی کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔انہوں نے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر یہ بھی الزام لگایا کہ وہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی ترقیاتی ضروریات پر توجہ دینے کے بجائے ریاستی حیثیت کا مسئلہ بار بار اٹھا کر عوامی خدشات کو دور کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا'' ہم ان چیزوں کا مطالبہ کر سکتے ہیں جو غیر یقینی ہیں یا جن کا وعدہ نہیں کیا گیا ہے۔

106

''خیال رہے کہ امیت شاہ نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی ستائش کی اور کہا کہ ان کی قیادت میں ہندوستان نے پاکستان کو فضائی حملے اور سرجیکل اسٹرائیک دونوں کے ساتھ مناسب جواب دیا۔ امیت شاہ نے ایوان بالا سے خطاب کرتے ہوئے کہا''پہلے، ہم صرف ڈوزیئر بھیجتے رہے، لیکن نریندر مودی کی قیادت میں، ہم نے پاکستان کو فضائی حملے اور سرجیکل اسٹرائیک کے ساتھ مناسب جواب دیا ہے''۔کانگریس کا مذاق اڑاتے ہوئے شاہ نے کہا کہ پارٹی کو دہشت گردی کے بارے میں بھارتیہ جنتا پارٹی سے سوال کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، کانگریس کے ووٹ بینک اور خوشامد کی سیاست کو ملک میں دہشت گردی کے پھیلاؤ کی وجہ قرار دیتے ہیں۔شاہ نے یہ بھی کہا کہ پورے ملک نے دیکھا کہ کس طرح کانگریس پارٹی کی ترجیح قومی سلامتی اور دہشت گردی کا خاتمہ نہیں بلکہ ووٹ بینک اور خوشامد کی سیاست تھی۔

107

دوران، وزراء نے زخمیوں اور ان کے ساتھ موجود افراد سے ملاقات کی اور اُن کی جلد صحتیابی کے لئے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔وزراء نے ہسپتال کے حکام کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات اور معیاری نگہداشت فراہم کی جائے تا کہ وہ جلد از جلد صحت یاب ہو سکیں۔بعد میں وزراء نے اس المناک سڑک حادثے میں جان بحق ہوئے سرکاری اُستاد ارشاد احمد لون کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی۔سکینہ ایتو اور جاوید احمد ڈار نے مرحوم اُستاد کے اہل خانہ کے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے ابدی اور دائمی سکون اور سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

108

یہ پروگرام جس کی قیادت مرکزی

۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے ضمن میں سرکار بار بار دعویٰ کرتی ہے تاہم سرکار کے احکامات یا تو سیول سیکریٹریٹ کے لاکروں تک محدود ہے یا پھر متعلقہ ادارے سڑکوں پر میگڈم بچھانے کشادگی اور ان کی مرمت کرنے میں سنجیدہ

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION-BANDIPORA

NOTICE INVITING e-TENDER
FOR NABARD WORKS

E-Tendering- NITNo.18 of 2025-26/BANDIPORA/2373-78 DATED:-29-07-2025.

Executive Engineer PW(R&B(Division Bandipora on behalf of Lt. Governor of J&K (UT(State invites percentage rate bids in electronic tendering system for the following works including their maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K UT Govt, CPWD, Railways and other State Governments.

S. No	Tendered Cost including GST (Rs in lacs											
	Name of Work	Construction Part	Maintenance Part	Total cost of work	Cost of document	Earnest Money Rs in lacs	Time of completion For Construction work	Tender Call	Time and Date of opening of tenders online) Technical Bid(	Class of contractor	TS-Status	AA-Status
1.	Strengthening widening and Up gradation of Sopore Bandipora (Km 14th to 19th (Bandipora road (Bandipora Constituency Side(Phase 1st	835.32	83.53	918.85	8500	1837700	2 Working Seasons	Ist	19-08-2025 At 11:00A.M	AAY Having Hot Mix Plant/AAY MOU With HMPO Dully Singed by First Class Judicial Magistrate	Accorded	Accorded

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website as per schedule of dates given below-: M.H Account-:NABARD RIDF XXX Position of AAA -:Accorded Position of Technical Sanction-:Accorded. Position of funds -:Committed

1	Date of Issue of Tender Notice	29-07-2025
2	Period of downloading of bidding documents	30-07-2025 from 10:00A.M.
3	Date & Time of Pre-bid meeting	11-08-2025 from 11.00A.M in the office of Chief Engineer PW (R&B(Department North Kashmir
4	Bid submission Start Date	30-07-2025 from 2.00P.M.
5	Bid Submission End Date	18-08-2025 up to 4.00P.M.
6	Date & time of opening of Bids (Online(	19-08-2025 at 11.00A.M in the office of Chief Engineer PW (R&B(Department North Kashmir

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan in favour of Executive Engineer R&B Division Bandipora tender inviting authority(and EMD in shape of CDR/FDR/BG pledged to Chief Engineer PW (R&B(Department North Kashmir @2 % of Advertised cost.
3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Chief Engineer PW (R&B(Department North Kashmir (Tender receiving authority.(
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids
5. The earnest money shall be forfeited. If-:
a. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
6. The additional performance security shall be released only after successful completion of work.

No. EE/R&B/Bpr/2373-78 Dated:-29.07.2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Bandipora

DIPK No: 4599/25

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE HUMAIRA AMIN

1. JAMEELA
W/O ABDUL AZIZ HAZARI
2. ATHAR AZIZ HAZARI
3. UZAIR AZIZ HAZARI
BOTH SONS OF ABDUL AZIZ HAZARI
ALL RESIDENTS OF SHEILTANG HABBA KADAL SRINAGAR
[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat .

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counselfor the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in anymanner and same would be an abuse of the process of the court.

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

مچھلی کا گوشت اور تیل دونوں مفید

جو افراد کسی بھی وجہ سے مچھلی نہیں کھا سکتے، وہ مچھلی کے تیل کے ضمیمے کھا سکتے ہیں

مچھلی میٹھے پانی کی ہو یا سمندر کی، قدرت کا ایک عظیم عطیہ ہے۔ یہ ایک عمدہ اور زود ہضم غذا ہی نہیں، بلکہ کئی امراض کا موثر علاج بھی ہے۔ چکنی یا روغنی مچھلیاں مثلاً سرمئی، سارڈین، میکریل اور تلوار مچھلی اپنی اومیگا۔3 چکنائیوں کی وجہ سے قلب اور شریانوں کی محافظ ثابت ہوتی ہیں۔ صرف یہی نہیں، بلکہ ان چکنائیوں کی بدولت جسم کی قوتِ مدافعت بڑھتی اور مستحکم ہوتی ہے۔
اس کے علاوہ روغنی مچھلیاں ہمیں بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہیں۔ ایک امریکی طبی ادارے کے ماہرین کے مطابق اگر ہم اعتدال کے ساتھ مچھلی کھاتے ہیں تو ہمارے لئے حملہ قلب سے مرنے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔ اگر مچھلی ہفتے میں ایک دو بار ہی کھالی جائے تو جان لیوا حملہ قلب کا خطرہ 36 فیصد کم ہو سکتا ہے۔
مچھلی صرف دل کے لئے ہی نہیں، بلکہ دماغ کے لئے بھی مفید ہے۔
مچھلی کے شائقین کو فالج کے حملوں سے بھی کم واسطہ پڑتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تو فالج کا خطرہ 40 فیصد کم ہو جاتا ہے اور اب اس بات کے شواہد میں اضافہ ہو رہا ہے کہ اومیگا۔3 چکنائیاں ہمارے دماغ کو اُس کے روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتی ہیں۔
فرانس میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق حمل کے دنوں میں جو خواتین ہفتے میں 340 گرام سے زیادہ سمندری غذا کھاتی رہیں، اُن کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی کسرِ ذہانت (آئی کیو) ان بچوں کے مقابلے میں چھ پوائنٹ زیادہ تھی، جو دوسری غذائیں کھانے والی ماؤں کے شکم سے پیدا ہوئے تھے۔
سویڈن میں کی گئی تحقیق کے مطابق بڑی عمر میں مچھلی کھانے کے شوقین افراد نسیان کے مرض میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں۔ میونخ کی ماہر حیاتیات اینڈریا فلیمر کے مطابق اومیگا۔3 چکنائیاں فالج سے محفوظ رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی وجہ سے دماغ کو خون فراہم کرنے والی رگیں کھلی اور کشادہ رہتی ہیں اور ان میں تنگی اور رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔ یہ چکنائیاں ہمیں کئی قسم کے مغزیات، پستے، بادام، اخروٹ، تِل اور السی وغیرہ کے علاوہ مونگ پھلی سے بھی مل سکتی ہیں۔
ان کے علاوہ مچھلیاں بھی ان کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں، خاص طور پر زیادہ چکنائی والی مچھلیاں ان مفید صحت چکنائیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ سرد پانی کی مچھلیاں مثلاً ہیرنگ، میکرل، ٹیونا، مہاشیر اور سامن خاص طور پر ان کا اہم ذریعہ ہیں۔
دنیا بھر میں جو لحمیات (پروٹینز) کھائی جاتی ہیں، اس میں مچھلی کا حصہ ایک فیصد ہے، لیکن مچھلی کے ذریعے لحمیات کے مقدار میں دس فیصد اضافہ ہو سکتا ہے، کیونکہ دنیا کے سمندروں، دریاؤں اور جھیلوں میں وافر مقدار میں مچھلیاں موجود ہیں، چنانچہ ہر جگہ مچھلیوں کی پرورش کو فروغ دیا جا رہا ہے، تاہم اس کی رفتار سست ہے۔
غذائیت کے اعتبار سے مچھلی گوشت اور دودھ کی مصنوعات سے مقابلہ کر سکتی ہے۔ مچھلی میں 18 سے 22 فیصد لحمیات ہوتی ہیں۔ یہ لحمیات بہ آسانی ہضم ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں وہ امینو ایسڈ یا تیزاب بھی ہوتے ہیں، جو انسانی جسم تیار نہیں کر سکتا۔ مچھلی میں دیگر اہم غذائی اجزاء مثلاً حیاتین الف، ب اور د (وٹامنز اے، بی اور ڈی) کیلشیم، فاسفورس، فولاد، آیوڈین اور فلورین پائے جاتے ہیں۔
سفید مچھلی عمدہ قسم کی لحمیات کا ذریعہ ہوتی ہے، تاہم اس میں حیاتین الف، ب۔1، ب۔2، ج اور د اور فولاد و کیلشیم کی مقداریں کم ہوتی ہیں۔ فربہ مچھلی میں توانائی زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں حیاتین د اور نکوٹینک ایسڈ زیادہ، لیکن کیلشیم، حیاتین الف، ب۔1، ب۔2، ج کم ہوتی ہیں۔ لحمیات کے اعتبار سے مچھلی میں بکری، بھیڑ، گائے اور مرغی کے مقابلے میں زیادہ لحمیات ہوتی ہیں۔
جو افراد کسی بھی وجہ سے مچھلی نہیں کھا سکتے، وہ مچھلی کے تیل کے ضمیمے کھا سکتے ہیں، البتہ ضمیمے کھانے سے وہ مچھلی کی لذت سے محروم رہ جائیں گے۔ مچھلی کے گوشت اور مچھلی کے تیل کی افادیت سے لوگ زمانہ قدیم سے قائل ہیں اور اسے دماغ کے لئے مفید غذا سمجھا جاتا رہا ہے۔ سترھویں صدی سے مختلف ممالک میں مچھلی کا تیل پیا جا رہا ہے، تاکہ ہڈیوں کی بیماری اور دردوں سے چھٹکارا پایا جا سکے۔
ایک حالیہ تحقیق کے مطابق مچھلی کے تیل سے امراضِ قلب کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ مچھلی کے تیل میں لحمیات کے علاوہ حیاتین الف (وٹامن اے) بھی ہوتی ہے، جو آنکھوں، بالوں اور ناخنوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مچھلی کے تیل میں حیاتین د (وٹامن ڈی) بھی پائی جاتی ہے، جو دانتوں اور ہڈیوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ اس کے علاوہ تھوڑی سی مقدار آیوڈین اور فاسفورس کی بھی ہوتی ہے، لیکن اس تیل کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کثیر غیر سیر شدہ روغنی تیزاب یا صحت بخش چکنائیاں ہوتی ہیں، جو اومیگا۔
3 کہلاتی ہیں۔ یہ چکنائیاں کولیسٹرول کی سطح کو کم کر کے ہمیں دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔
جرمنی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ہمیں ہفتے میں ایک بار سفید مچھلی اور دو ٹکڑے روغنی مچھلی کے ضرور کھانے چاہییں، لیکن اگر کوئی فرد اس سے زیادہ کھانا چاہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ جو افراد مچھلی کے تیل کے کیپسول وغیرہ کھائے جا رہے ہیں، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ معالج کی تجویز کردہ مقدار سے آگے نہ بڑھیں۔
ہالینڈ میں کی گئی ایک تحقیق میں بھی بتایا گیا ہے کہ مچھلی کے گوشت کی طرح مچھلی کا تیل بھی بے حد مفید ہے۔ یہ اگرچہ دماغی ٹانک نہیں ہے، لیکن اس سے عصبی پیغام رسانوں (نیوروٹرانسمیٹرز) کو تحریک ملتی ہے اور وہ سست و کاہل دماغ کو تیز کر دیتے ہیں۔ جو افراد بہت زیادہ دماغی کام کرتے ہیں، انھیں ہفتے میں تین دن مچھلی ضرور کھانی چاہیے۔ گرم ملکوں میں مچھلی کھانے والے افراد امراض قلب کے علاوہ گردوں کی تکالیف اور فالج وغیرہ سے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔
مچھلی کا تازہ گوشت ایک نعمت ہے، اس کی قدر کرنی چاہیے، تاکہ صحت جیسی دولت محفوظ رہے۔ مچھلیوں کی کئی اقسام بہت مشہور ہیں، مثلاً مورو مچھلی، چپٹی مچھلی، تتلی مچھلی، بام مچھلی، کتا مچھلی، شیر مچھلی، ہتھوڑا مچھلی، نیش مچھلی، ڈولفن اور غبارا مچھلی وغیرہ۔
مچھلی ہمیں بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ ان امراض میں مسوڑوں کی سوجن اور ان کی عفونت کا مرض قابل ذکر ہے، اس مرض کا سبب وہ بیکٹیریا ہیں، جو مسوڑوں کے اطراف جمع ہو جاتے ہیں۔
یہ رفتہ رفتہ مسوڑوں کو چاٹ کر دانت کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ اس طرح دانتوں کے درمیان خلا پیدا ہو جاتا ہے اور دانتوں کی ہڈی تک گلنے لگتی ہے، جس سے دانت کمزور ہو کر ہلنے لگتے ہیں اور بالآخر اپنی جگہ سے اُکھڑ جاتے ہیں۔ ماہرین صحت کے مطابق مختلف تدابیر کے مقابلے میں مچھلی کا تیل زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔ اصل میں اومیگا۔3 میں دو خاص قسم کے تیزاب پائے جاتے ہیں۔ ان تیزابوں کی وجہ سے اس مرض کی شرح متاثرہ افراد میں بہت کم ہوتی ہے۔ MNN

شہد سے صحت حاصل کریں

شہد کو سینکڑوں سال سے دنیا بھر میں بطور دوا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ شہد کو ایک صحت مند ناشتہ بھی تصور کیا جاتا ہے۔ طبی خصوصیات کی بنیاد پر شہد کو سپر فوڈ کہا جاتا ہے۔ اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے اسے تمام عمر کے افراد پسند کرتے ہیں۔ یہ گاڑھا سیال نہ صرف ذائقہ دار ہوتا ہے بلکہ اس کی خوشبو بھی دل فریب ہوتی ہے۔ شہد کے ایک چمچ یا ایکس گرام میں چونسٹھ کیلوریز موجود ہوتی ہیں، اس کے علاوہ شہد میں کیلشیم، میگنیز، میگنیشیم، نیاسین، فاسفورس، پینٹو تھینک ایسڈ، ریبوفلاوین، زنک اور پوٹاشیم شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شہد میں بہت سے مفید امائنو ایسڈز اور انزائمز بھی ہوتے ہیں۔ شہد کو اگر روزانہ استعمال کیا جائے تو مندرجہ ذیل طبی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس کا بہترین ذریعہ: شہد میں بہت سے کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو اینٹی آکسیڈنٹس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس کی کچھ اقسام میں سبزیوں اور پھلوں جتنے اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو جسم کو فری ریڈیکلز کی وجہ سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتے ہیں۔ فری ریڈیکلز کی وجہ سے بڑھاپے کے آثار جلدی ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعض بیماریوں جیسا کہ کینسر اور دل کے مسائل کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ طبی تحقیقات کے مطابق شہد میں پولی فینول نامی سوزش کو کم کرنے والا جز پایا جاتا ہے جو آکسیڈیٹو دباؤ کو کم کرتا ہے۔ شہد کے استعمال سے سانس کی نالی، ہاضمے کے نظام، دل کی صحت، اور اعصابی نظام میں بھی بہتری آتی ہے۔ اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل: طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے غذائی اجزاء میں اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات پائی جاتی ہیں، واضح رہے کہ شہد کی مختلف اقسام میں اینٹی بیکٹیریل اور فنگل خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔ کولیسٹرول لیول میں بہتر: نقصان دہ کولیسٹرول یا LDL کی وجہ سے دل کی بیماریوں کے خطرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے خون کی شریانوں میں فیٹ جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے فالج اور دل کے دورے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اطباء کہتے ہیں کہ شہد کو باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے سے نقصان دہ کولیسٹرول میں کمی آتی ہے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔ شفاف جلد شہد چونکہ ایک اچھا اینٹی آکسیڈنٹ ہے اس لئے اس کے مسلسل استعمال سے جسم سے زیادہ تر زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں، شہد کی جراثیم کش خصوصیات کی وجہ سے جلد شفاف ہوتی ہے اور جلد کی صحت میں بھی بہتری آتی ہے۔ ٹرائی گلیسرائیڈز میں کمی: بلڈ ٹرائی گلیسرائڈ میں زیادتی کی وجہ سے بھی دل کی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اس کی وجہ سے انسولین کی مزاحمت بھی بڑھتی ہے۔ طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے استعمال سے ٹرائی گلیسرائڈ کی سطح میں کمی آتی ہے۔ سر کی خشکی کا خاتمہ شہد کو بالوں پر استعمال کرنے سے سر کی خشکی کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ سر کی خشکی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک نسخہ یہ ہے۔ دو چمچ شہد تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ملا کر کچھ منٹوں تک انگلیوں کی مدد سے مالش کی جائے۔ مالش کے آدھے گھنٹے بعد کسی اچھے شیمپو سے سر دھو لیں۔ MNN

صحت بخش خشک میوے

خشک میوے ہر موسم میں کھائے جاسکتے ہیں۔ یہ صحت پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ویسے تو کم و بیش تمام ہی میوے مہنگے ہوتے ہیں اور عام آدمی کی دسترس میں کم کم ہی آتے ہیں، مگر پھر بھی لوگ حسب استطاعت انھیں خریدتے ہیں۔ یہی خشک میوے سماجی طور پر ذی حیثیت (SymboStatus) ہونے کی وجہ سے صدیوں تک بادشاہوں کے دربار میں بھی موجود رہے ہیں اور آج کل سوغات کے طور پر ایک دوسرے کو دیے جاتے ہیں اور مہمانوں کی خاطر مدارت کے لئے بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت و حرارت بھی پیدا کرتے ہیں۔ ذیل میں چند خشک میوے اور ان میں پائی جانے والی صحت بخش غذائیت کے بارے میں مختصراً بتایا جا رہا ہے: چلغوزے: سب سے پہلے بات کرتے ہیں چلغوزے کی، سارے میووں میں یہ سب سے مہنگا میوہ ہے۔ اس کے دام ہمیشہ ہی آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔ عام آدمی تو صرف اس کو دور سے دیکھ کر ہی دل بہلا سکتا ہے، اس لئے اس کی قیمت اچھے اچھوں کی قوت خرید سے باہر ہوتی ہے۔ اس کی قیمت کا اندازہ آپ اس طرح لگائیں کہ ان دنوں چھلکے والا اور بغیر چھلکے والا چلغوزہ بہت مہنگے داموں فروخت ہو رہا ہے۔ بہر حال اگر اس میں موجود غذائیت و صحت بخش اجزاء کی بات کی جائے تو یہ فاسفورس، حیاتین ک (وٹامن k)، کیلشیم اور میگنیزیم جیسے مفید صحت اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چلغوزے میں موجود اومیگا۔3 بھی ہوتا ہے، جس سے دماغی صحت اچھی رہتی ہے اور فتورِ دماغ (Dementia) کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ چلغوزہ دل کی صحت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی بلا خوف و خطر چلغوزے کھا سکتے ہیں۔ مونگ پھلی: مونگ پھلی میں تانبا، حیاتین ب۔1، ب۔3، ب۔9 (وٹامنز بی۔1، بی۔3 اور بی۔9) اور حیاتین ھ (وٹامن E) کے علاوہ مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) بھی پائے جاتے ہیں، جو وزن کم کرنے میں معاون ہونے کے ساتھ دل کے لئے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مونگ پھلی کچی اور بھنی دونوں صورتوں میں مفید ہوتی ہے۔ اس میں چکنائی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی اسے بلا خوف و تذبذب کھا سکتے ہیں۔ کاجو: کاجو ہائی بلڈ پریشر (بلند فشارِ خون) کو کم کرنے، قوتِ مدافعت کو بڑھانے اور ہڈیوں، دماغ و بالوں کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ اس کو وزن کم کرنے کے لئے بھی کھایا جا سکتا ہے۔ کاجو میں ریشہ، معدنیات، (منرلز) اور تانبا خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

MNN

سنگھاڑے کے فائدے

سردیوں کے دوران ہم بہت سے ریڑھی والوں کو سڑکوں پر سنگھاڑے بیچتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہ ایک پانی میں اُگنے والی سبزی کی قسم ہیں اور ان کے صحت کے لئے بے پناہ فوائد ہیں۔ سنگھاڑے ایشیائی خطوں میں کیچڑ اور دلدلی زمینوں میں اُگائے جاتے ہیں۔ سنگھاڑا کاربوہائیڈریٹ، فائبر، وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ہے۔ سنگھاڑا بہت فائدہ مند ہے کیونکہ یہ کولنٹ کا کام کرتا ہے، یرقان کا علاج کرتا ہے، اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتا ہے، پیشاب کے انفیکشن کا علاج کرتا ہے، بدہضمی اور متلی کو ٹھیک کرتا ہے، کھانسی کو دور کرتا ہے، ہائی بلڈ پریشر سے لڑنے میں مدد کرتا ہے، خون کو بہتر بناتا ہے اور بالوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ کھانے میں کرپسی اور کرنچی ہوتے ہیں۔ اسے عام طور پر کچا کھایا جاتا ہے یا بعض اوقات مختلف پکوانوں میں پکا کر اس کے فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ سنگھاڑے کے بیج 12 سال تک زندہ رہ سکتے ہیں، حالانکہ زیادہ تر بیج صرف پہلے دو سالوں میں اُگتے ہیں۔ یہ پھل عام طور پر ایک میوہ ہوتا ہے جس میں چار خاردار لکیریں ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک کی پیمائش تقریباً 1 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ سنگھاڑے میکرو کے ساتھ ساتھ مائیکرو نیوٹرینٹس سے بھی بھرپور ہے۔ اس میں پروٹین، وٹامن بی، سی، آئرن، کاربوہائیڈریٹس، کیلشیم، فاسفورس، ریبوفلاوین، میگنیشیم اور معدنیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ جوانی اور بالغ عمر کے افراد کے لئے یہ پھل انتہائی ضروری غذا ہے۔ یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ MNN

مٹر کے نئے طبی فوائد سامنے آ گئے

دنیا بھر کے ماہرین غذائیت، مزیدار مٹر کھانے کا مشورہ دیتے رہتے ہیں کیونکہ اس میں نت نئے طبی اور غذائی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب مزید طبی پہلو بھی سامنے آئے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ موسم سرما آ رہا ہے اور اس موسم میں مٹر ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں۔ دالوں کے خاندان کے خوشنما اور خوش ذائقہ مٹر بچوں اور بڑوں میں یکساں مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مٹر بہت سے کھانوں کا حصہ ہیں۔ تاہم اس کے نئے طبی فوائد سامنے آئے ہیں، جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں تاکہ آپ مٹر کھائیں اور صحت بنائیں۔ مٹروں میں ایسے مرکبات پائے جاتے ہیں جو بالخصوص موسم سرما میں امنیاتی نظام مضبوط بنا کر ہمیں سردیوں کی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ مٹروں میں فائبر، پروٹین، معدنیات، وٹامن، فائٹو نیوٹرینٹس اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ مٹر کھانے سے چار بڑے طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

ذیابیطس میں مفید

مٹر کھانے سے خون میں شکر کی مقدار قابو میں رہتی ہے کیونکہ اس کا گلائسیمک انڈیکس بہت کم ہوتا ہے۔ دوسری جانب مٹروں میں ریشہ (فائبر) بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے جو ہاضمے کو بہتر بناتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے۔

جلد کے لئے مفید

مٹروں میں ہماری جلد کے لئے انتہائی مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے اہم وٹامن بی 6، وٹامن سی اور فلیٹ یعنی فولک ایسڈ کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ تینوں اجزاء مل کر نہ صرف اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کم کرتے ہیں۔ ان کی بدولت بدن میں فری ریڈیکلز کم بنتے ہیں اور ان کا نقصان بھی کم ہوتا ہے۔ اس طرح جلد کی لچک اور چمک برقرار رہتی ہے۔

پروٹین کا خزانہ

مٹروں میں پروٹین کی بہتات ہوتی ہے اور سبزی جاتی پروٹین کا یہ اہم ترین ماخذ بھی ہے۔ یاد رہے کہ ہم گوشت، انڈوں اور دودھ وغیرہ سے پروٹین حاصل کرتے ہیں۔ لیکن ان غذاؤں سے ہٹ کر مٹر ہمیں بہترین پروٹین فراہم کرتے ہیں۔ اگر آپ صرف سبزیاں کھاتے ہیں تو پروٹین کی کمی مٹروں سے پوری ہو سکتی ہے۔

کولیسٹرول کم کرے

مٹر کا باقاعدہ استعمال نیاسین نامی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے جو مضر کولیسٹرول اور چکنائیوں کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ اس طرح مضر کولیسٹرول کم ہوتا ہے اور مفید کولیسٹرول میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ مٹر امراضِ قلب اور بلڈ پریشر کے خطرات کو کم کر سکتے ہیں کیونکہ یہ کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہندوستانی ٹیم ٹیسٹ سیریز ڈرا کروانے کے لئے پُرعزم

نئی دہلی (ایم این این): چوتھا ٹیسٹ ڈرا کرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم انگلینڈ کے خلاف جمعرات سے شروع ہونے والے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں نئے جوش و جذبے کے ساتھ سیریز برابر کرنے کے ہدف کے ساتھ میدان پر اترے گی تاہم تیز گیند باز جسپریت بمراہ آخری ٹیسٹ میچ میں نہیں کھیلیں گے۔ ہندوستانی ٹیم ۵ میچوں کی سیریز میں ۱۔۲ سے پیچھے ہے۔ جمعرات کو جب ہندوستان اور انگلینڈ کی ٹیمیں اوول کے میدان پر اتریں گی تو بہت کچھ داؤ پر ہوگا۔ گزشتہ میچ کے ڈرا ہونے سے پرجوش ہندوستانی ٹیم جہاں اس میچ کو جیت کر سیریز ڈرا کرنے کی کوشش کرے گی وہیں انگلینڈ کی ٹیم اس میچ میں کامیابی حاصل کرکے سیریز اپنے نام کرنا چاہے گی۔ لارڈس اور مانچسٹر ٹیسٹ انتہائی ڈرامائی انداز میں ختم ہوا اور جس طرح اوول میں پریکٹس سیشن شروع ہوا ہے اس سے یہ میچ بھی کافی دلچسپ ہونے کا امکان ہے۔ مانچسٹر اور اوول ٹیسٹ کے درمیان صرف ۳ دن کا وقفہ ہے، ہندوستان کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ ورک لوڈ سسٹم کی وجہ سے اس میچ میں شرکت سے قاصر ہیں۔ محمد سراج پلیئنگ الیون کا آغاز کریں گے چونکہ انشول کمبوج گزشتہ میچ میں اپنے پہلے میچ میں متاثر کرنے میں ناکام رہے تھے، اس لیے ان کی جگہ آکاش دیپ کو شامل کیا جا سکتا ہے، جو چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپس آ رہے ہیں۔ ای ایس پی این کے مطابق بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے بمراہ کو بتایا ہے کہ یہ فیصلہ ان کی کمر اور طویل مدتی مستقبل کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ یہ حیران کن نہیں ہے کیونکہ میڈیکل ٹیم نے بمراہ، ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرس کے ساتھ مشاورت کے بعد فیصلہ کیا تھا کہ وہ انگلینڈ کے دورے کے دوران ۵ میں سے صرف ۳ ٹیسٹ کھیلیں گے۔ بمراہ نے ہیڈنگلے میں پہلا ٹیسٹ کھیلا، ایجبسٹن میں دوسرے ٹیسٹ میں باہر رہے جس میں ہندوستان کامیاب رہا اور پھر گزشتہ ہفتے لارڈس اور اولڈ ٹریفورڈ میں اگلے ۲ ٹیسٹ میں شرکت کی۔ اوول میں جیت کے ساتھ سیریز ۲۔۲ سے برابر کرنے کے امکان کے پیش نظر ہندوستان اپنے اصل منصوبوں کو تبدیل کرنے پر غور کر سکتا ہے۔ اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ کے چوتھے دن کی صبح جسپریت بمراہ نے گیند بازی نہیں کی تھی، انہوں نے ۳۳ اوورس میں ۲ وکٹ حاصل کیں، جو ایک اننگز میں ان کے ذریعے ڈالے گئے سب سے زیادہ اوور ہیں اور ان کے رن کی تعداد پہلی بار ۱۰۰ رن سے تجاوز کر گئی۔ بمراہ فی الحال محمد سراج کے ساتھ ۱۴ وکٹ کے ساتھ سیریز میں مشترکہ طور پر دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر ہیں۔ مانچسٹر میں ٹیسٹ ڈرا ہونے کے بعد،

جب تک وہیل چیئر پر نہ بیٹھ جاؤں، کرکٹ کھیلتا رہوں گا: شعیب ملک

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر شعیب ملک نے ایک بار پھر اپنے کرکٹ کے جذبے اور عزم کو دہرایا اور واضح طور پر کہا کہ وہ فی الحال ریٹائرمنٹ کے بارے میں سوچ بھی نہیں رہے۔ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز (WCL) 2025ء میں آسٹریلیا چیمپئنز کے خلاف پاکستان چیمپئنز کی شاندار فتح کے بعد پوسٹ میچ پریزنٹیشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے شعیب ملک نے اپنی فٹنس، نظم و ضبط اور کھیل سے محبت پر زور دیا۔ شعیب ملک نے کہا کہ میں بھرپور نیند لیتا ہوں، صحت مند غذا کا استعمال کرتا ہوں، مجھے اب بھی گراؤنڈ میں واپس آ کر کھیلنے کا لطف آتا ہے اور میں اپنی کرکٹ سے محبت کرتا ہوں، یہی میری فٹنس کا راز ہے۔ ریٹائرمنٹ سے متعلق سوال پر 43 سالہ کرکٹر نے بیباک انداز میں کہا کہ میں کرکٹ تب تک کھیلوں گا۔

رویندر جڈیجا دنیا کے نمبر وَن ٹیسٹ آل راونڈر بنے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی آل راؤنڈر رویندر جڈیجا نے ٹیسٹ کرکٹ میں دنیا کے نمبر ون آل راؤنڈر کی حیثیت سے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے جبکہ ابھیشیک شرما پہلی بار ٹی ۲۰ رینکنگ میں پہلے نمبر پر آ گئے ہیں۔ آئی سی سی کی تازہ ترین ٹیسٹ کرکٹرس رینکنگ میں جڈیجا کو ۱۱۷ ریٹنگ پوائنٹس کی برتری حاصل ہے جبکہ بنگلہ دیش کے مہدی حسن دوسرے نمبر پر ہیں۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم کے اوپنر ابھیشیک شرما ایک سال سے ٹی ۲۰ رینکنگ میں ٹاپ پر موجود آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ کو پیچھے کر کے پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز شرما کے اب ۸۲۹ ریٹنگ پوائنٹس ہیں جبکہ ہیڈ ۸۱۴ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ آئی سی سی نے اپنی ویب سائٹ پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ''جڈیجا نے ۱۰۷ رن کی ناٹ آؤٹ اننگز اور ایک وکٹ لے کر آل راؤنڈرس کی درجہ بندی میں برتری حاصل کر لی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے، "انہوں نے ۳۱ ریٹنگ پوائنٹس حاصل کئے ہیں اور کل ۴۲۲ پوائنٹس کے ساتھ وہ بنگلہ دیش کے مہدی حسن سے ۱۱۷ پوائنٹس آگے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ بلے بازوں کی رینکنگ میں ۵ درجے چڑھ کر ۲۹ویں اور گیند بازوں میں ایک درجہ ترقی کر کے ۱۳ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

بلاوائیو ٹیسٹ کا پہلا دن: زمبابوے نیوزی لینڈ کیخلاف 149 رنز بنا کر آوٹ

نئی دہلی (ایم این این): بلاوائیو ٹیسٹ کے پہلے دن زمبابوے کی ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف پہلی اننگز میں 149 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ زمبابوے کی ٹیم کیوی بولرز کے سامنے بے بس نظر آئی اور صرف 149 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ کپتان کریگ ارون 39 رنز بنا کر نمایاں رہے، تافاڈزا نے 30 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہینری نے 6 اور نیتھن اسمتھ نے 3 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ دن کے اختتام تک کیوی ٹیم نے بغیر کسی نقصان کے 92 رنز بنالیے۔ ڈیون کونوے 51 اور ول ینگ 41 رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ زمبابوے اور نیوزی لینڈ کے درمیان جاری ٹیسٹ جیو سوپر سے براہ راست نشر کیا جارہا ہے۔

لکھنؤ نے بھرت ارون کو بولنگ کوچ مقرر کیا

نئی دہلی (ایم این این): لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے آئندہ سیزن کیلئے بھرت ارون کو اپنا بولنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے ساتھ کامیابی کے بعد ایل ایس جی نے ان کی خدمات حاصل کی ہے جس میں ۲۰۲۴ء میں ایک فاتح سیزن بھی شامل تھا۔ وہ ۲۰۲۲ء کے سیزن سے ۴ سال تک کے کے آر کے ساتھ رہے تھے۔ انہیں گیند بازی کے کوچ کی حیثیت سے اپنے دور میں ہندوستان کی بولنگ یونٹ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرنے کا موقع بھی ملا تھا۔ کے کے آر، ایل ایس جی اور خود ارون میں سے کسی نے بھی اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، لیکن کرک بز نے تصدیق کی ہے کہ ارون (۶۲) نے سنجیو گوئنکا کے ساتھ دو سالہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت وہ سال بھر ایل ایس جی کے کھلاڑیوں کے ساتھ کام کرتے نظر آئیں گے۔ کوچنگ اسٹاف میں ارون کی شمولیت کا مطلب یہ ہے کہ ایل ایس جی ظہیر خان کو بطور مینٹر ٹیم میں برقرار رکھنے کا خواہاں نہیں ہے، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں رشبھ پنت کی قیادت میں ٹیم کی رہنمائی کی تھی۔

لیجنڈز لیگ: بھارت کا سیمی فائنل کھیلنے سے انکار، پاکستان فائنل میں پہنچ گیا

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز (ڈبلیو سی ایل) 2025 نے ڈرامائی موڑ لے لیا۔ ڈبلیو سی ایل کے پہلے مرحلے میں پاکستان کے خلاف کھیلنے سے انکار کرنے والی انڈین لیجنڈز ٹیم نے اب سیمی فائنل میں بھی گرین شرٹس کا سامنا کرنے سے انکار کر دیا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل 31 جولائی کو پاکستان چیمپئنز اور انڈیا چیمپئنز کے درمیان برمنگھم میں شیڈول تھا۔ تاہم، یہ میچ منسوخ کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں پاکستان فائنل میں پہنچ گیا جہاں ٹائٹل کے مقابلے کے لیے اس کا مقابلہ یا تو جنوبی افریقہ یا آسٹریلیا سے 2 اگست کو ہوگا۔ اس حوالے سے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے ڈبلیو سی ایل انتظامیہ نے بھی بھارت کے سیمی فائنل سے دستبرداری کے فیصلے کی تصدیق کی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز 2025 کے پہلے مرحلے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ منسوخ کر دیا گیا تھا، کیونکہ بھارتی کھلاڑیوں نے پاکستان کے خلاف کھیلنے سے انکار کر دیا تھا۔ ذرائع کے مطابق بھارتی کرکٹرز شیکھر دھون، یوسف پٹھان، عرفان پٹھان اور ہربھجن سنگھ نے شاہد آفریدی کی ٹیم میں شمولیت کے باعث پاکستان کے خلاف میچ کھیلنے کی مخالفت کی تھی۔ اس واقعے کے بعد ٹورنامنٹ کے منتظمین کی جانب سے ایک بیان جاری کیا گیا تھا، جس میں پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ کی منسوخی پر افسوس کا اظہار کیا گیا تھا۔

پاکستان ہاکی ٹیم کیلئے پرو ہاکی لیگ کھیلنا ضروری ہے

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ہاکی ٹیم کے ہیڈ کوچ طاہر زمان نے کہا ہے کہ پاکستان ہاکی ٹیم کے لیے پرو ہاکی لیگ کھیلنا ضروری ہے، پرو ہاکی لیگ کھیلنے سے ٹاپ ٹین میں رہنے کی راہیں کھلیں گی۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک اپنے اوپر والی ٹیموں سے نہیں کھیلیں گے، بہتری نہیں آسکتی، ہم اس وقت ٹاپ ٹیموں کے ساتھ میچز نہیں کھیل رہے۔ ہیڈ کوچ طاہر زمان کا کہنا تھا کہ جب بھی فائنل یا کسی اہم مقابلے میں بہتر رینک کی ٹیم سے مقابلہ ہوتا ہے تو ٹیم کو مشکل ہوتی ہے، کھلاڑیوں کو نفسیاتی طور پر مضبوط کرنے اور ایکسپوژر دینے کے لیے بڑی ٹیموں سے کھیلنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرو ہاکی لیگ میں بڑے مارجن سے ہار بھی سکتے ہیں

لیون مارچنڈ کا تاریخی کارنامہ
200 میٹر میڈلے کا ورلڈ ریکارڈ توڑ ڈالا

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے نوجوان تیراک لیون مارچنڈ نے ورلڈ ایکواٹکس چیمپئن شپس میں 200 میٹر میڈلے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر کے تاریخ رقم کر دی۔ سنگاپور میں ہونے والے ان مقابلوں کے سیمی فائنل میں انہوں نے شاندار تیراکی کرتے ہوئے یہ کارنامہ سرانجام دیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے مطابق 23 سالہ لیون مارچنڈ نے 1 منٹ 52.69 سیکنڈز میں فاصلہ طے کیا اور ریان لوچٹے کا 2011ء میں قائم کردہ 1 منٹ 54.00 سیکنڈز کا ریکارڈ توڑ ڈالا، اس شاندار کامیابی کے بعد وہ فائنل کے لیے بھی کوالیفائی کر گئے۔ مارچنڈ نے پیرس اولمپکس 2024ء میں چار طلائی تمغے جیتے تھے، انہوں نے ریکارڈ کے بعد جذباتی انداز میں کہا کہ مجھے یقین نہیں آ رہا، میں جانتا تھا کہ آج اچھا پرفارم کروں گا لیکن 521 کا وقت میرے لیے ناقابل یقین ہے۔ اسی ریس میں برطانیہ کے ڈنکن اسکاٹ نے 55.511 سیکنڈز کے وقت کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی اور فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔

ورلڈ ایتھلیٹکس کا خواتین ایتھلیٹس کیلئے لازمی جینڈر ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ ایتھلیٹکس نے خواتین ایتھلیٹس کے لیے لازمی جینڈر ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ عالمی رننگ مقابلوں میں ویمن کیٹیگری میں شرکت کی خواہشمند کو جینڈر ٹیسٹ کرانا ہوگا۔ کھلاڑی کی جنس کی تصدیق کیلئے "ایس آر وائی" ٹیسٹ پلیئر کو زندگی میں ایکبار ہی کرانا ہوگا۔ ورلڈ ایتھلیٹکس کے مطابق جن ایتھلیٹس کے ٹیسٹ نتائج منفی ہوں گے وہی خواتین کیٹیگری میں شرکت کی اہل ہوں گی، 25 ستمبر سے ہونیوالی ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ سے یہ قانون نافذ العمل ہوگا۔ ورلڈ چیمپئن شپ میں شرکت کی خواہشمند یکم ستمبر تک ٹیسٹ کے نتائج جمع کرانے کی پابند ہوں گی۔ ورلڈ ایتھلیٹکس کے مطابق ایتھلیٹس کے جینڈر ٹیسٹ کی ذمہ داری متعلقہ فیڈریشن کی ہوگی۔ ورلڈ ایتھلیٹکس، عالمی چیمپئن شپ سے قبل ٹیسٹ کیلئے فی کھلاڑی 100 ڈالر ادا کرے گا۔

عالمی شطرنج میں ہندوستان کا بڑھتا دبدبہ

نئی دہلی (ایم این این): ناگپور کی ۱۹ سالہ دیویہ دیشمکھ نے فیڈے ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں کونیرو ہمپی جیسی تجربہ کار کھلاڑی کو شکست دے کر نہ صرف اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا بلکہ گرینڈ ماسٹر کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ دیویہ کی یہ جیت عالمی شطرنج میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے دبدبے کو ظاہر کرتی ہے۔ گزشتہ سال، ہندوستان کے ڈی گوکیش نے تاریخ رقم کرتے ہوئے عالمی شطرنج چیمپئن شپ میں چین کے ڈنگ لیرین کو شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا تھا۔ صرف ۱۸ سال کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دینے والے گوکیش وشواناتھن آنند کے بعد دوسرے ہندوستانی اور سب سے کم عمر عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ ان کی یہ کامیابی صرف ذاتی نہیں تھی بلکہ ہندوستانی شطرنج کی مہم میں ایک بڑی چھلانگ تھی۔ گزشتہ سال ستمبر میں ہی ہندوستان نے بڈاپسٹ میں منعقدہ ۴۵ویں شطرنج اولمپیاڈ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مردوں اور خواتین دونوں ٹیموں نے گولڈ میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کیا تھا۔ یہ پہلی بار تھا جب ہندوستان نے دونوں زمروں میں سرفہرست مقام حاصل کیا، جو ٹیم کے توازن اور گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کامیابیوں کے درمیان ہندوستان کے کئی دوسرے نوجوان گرینڈ ماسٹرز بھی مسلسل عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ آر پراگنانند، ودیت گجراتی، ارجن اریگیسی، آر ویشالی اور ڈی ہریکا جیسے کھلاڑی بڑے ٹورنامنٹس میں ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں اور شطرنج کی دنیا میں ہندوستان کا سر بلند کر رہے ہیں۔ پراگنانند نے اسی سال ٹاٹا اسٹیل شطرنج ٹورنامنٹ جیتا اور وہ ایسا کرنے والے وشواناتھن آنند کے بعد دوسرے ہندوستانی ہیں۔ ارجن اریگیسی ۲۸۰۰ ای ایل او ریٹنگ حاصل کرنے والے دنیا کے چنندہ کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ان تجربہ کار کھلاڑیوں کے درمیان، حال ہی میں دہلی کے ۹ سالہ اریت کپل نے آن لائن پلیٹ فارم پر سابق عالمی چیمپئن میگنس کارلسن کو ڈرا پر روک کر دنیا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ اریت کی یہ کامیابی اس بات کا اشارہ ہے کہ ہندوستان کی شطرنج کی بنیاد کتنی مضبوط ہو رہی ہے۔ جب ہندوستان کے نوجوان گرینڈ ماسٹرز عالمی شطرنج کے بڑے مقابلے میں فیصلہ کن کردار ادا کر رہے ہیں، تو یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ شطرنج میں ہندوستان کا مستقبل سنہرا ہے۔

اداکارہ نندنی کشیاپ کی تیز رفتار گاڑی نے نوجوان کی جان لے لی، اداکارہ گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): بھارت کی انٹرٹینمنٹ انڈسٹری سے چونکا دینے والی خبر سامنے آگئی، اداکارہ نندنی کشیاپ کو گاڑی سے نوجوان کو ٹکر مارنے اور وہاں سے بھاگنے کے کیس میں گرفتار کر لیا گیا۔ میڈیا کے مطابق 25 جولائی کو گوہاٹی میں نندنی کشیاپ کی گاڑی نے 21 سالہ نوجوان کو کچل دیا تھا جسے زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا جہاں گزشتہ روز نوجوان کی موت ہوگئی۔ میڈیا کے مطابق پولیس نے اداکارہ کو 30 جولائی کو گرفتار کیا اور ان سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔ حادثے کے وقت نندنی کشیاپ ہی گاڑی چلا رہی تھیں۔ حادثے میں زخمی اور بعدازاں مرنے والے 21 سالہ نوجوان کی شناخت سمیع الحق کے نام سے ہوئی ہے جو مقامی ٹیکنیکل کالج کا طالب علم اور میونسپل کارپوریشن میں جز وقتی ملازمت کرتا تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق گاڑی کی رفتار 120 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ تھی اور ٹکر مارنے کے بعد اداکارہ کی گاڑی رکی نہیں، زخمی ہونے والے نوجوان کو فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,